اسم معنی اثر

فیضان اسمائے حسنیٰ

علاج اعداد

تالیف

حضرت شاہ محمد عبدالرحیم دردؔ صاحبؒ
خلیفہ حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ

● اسم ● معنی ● اثر

فیضانِ اسمائے حُسنیٰ

● اعداد ☆☆ علاج ●

تالیف

حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب درؔد رحمۃ اللہ علیہ

مدرس و معلّم فہم قرآن کوڑنگل، ضلع محبوب نگر
آندھراپردیش

تفصیلات کتاب

نام کتاب	اسمائے حسنیٰ
تالیف	حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب دردؔ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	١١٦
سن اشاعت	جون ٢٠٠٢ء
کتابت	شکیل کمپوزنگ سنٹر روبروفائراسٹیشن، متصل مسجد رضیہ، جدید ملک پیٹ، حیدرآباد۔٣٦-فون: **6522921**
طباعت	عائش آفسیٹ پرنٹرس روبروفائراسٹیشن، متصل مسجد رضیہ، جدید ملک پیٹ، حیدرآباد۔٣٦-فون: **9848020068**
قیمت	Rs-30-00 روپے
ناشر	شعبۂ نشرواشاعت المدرسة الاسلامية مفتاح العلوم نزد مسجد فردوس، وجے نگر کالونی، حیدرآباد

فہرست مضامین

۱	پیش لفظ	۴
۲	تشکر و امتنان	۱/۶
۳	آغاز	۷
۴	اللہ	۱۱
۵	رحمن	۱۲
۶	رحیم	۱۳
۷	ملک	۱۴
۸	قدوس	۱۵
۹	سلام	۱۶
۱۰	مؤمن	۱۷
۱۱	مہیمن	۱۸
۱۲	عزیز	۱۹
۱۳	جبار	۲۰
۱۴	متکبر	۲۱
۱۵	خالق	۱۶
۱۶	باری	۲۴
۱۷	مصور	۲۵
۱۸	غفار	۲۹
۱۹	قہار	۳۰
۲۰	وہاب	۳۱
۲۱	رزاق	۳۲
۲۲	فتاح	۳۳
۲۳	علیم	۳۴
۲۴	قابض	۳۵
۲۵	باسط	۳۶
۲۶	خافض	۳۷
۲۷	رافع	۳۸
۲۸	معز	۳۹
۲۹	مذل	۴۰
۳۰	سمیع	۴۱
۳۱	بصیر	۴۲
۳۲	حکیم	۴۳
۳۳	عدل	۴۴
۳۴	لطیف	۴۵
۳۵	خبیر	۴۶
۳۶	حلیم	۴۷
۳۷	عظیم	۴۸
۳۸	غفور	۴۹
۳۹	شکور	۵۰
۴۰	علی	۵۱
۴۱	کبیر	۵۲
۴۲	حفیظ	۵۳
۴۳	مقیت	۵۴
۴۴	حسیب	۵۵
۴۵	جلیل	۵۶
۴۶	کریم	۵۷
۴۷	رقیب	۵۸
۴۸	مجیب	۵۹
۴۹	واسع	۶۰
۵۰	حکیم	۶۱
۵۱	ودود	۶۲
۵۲	مجید	۶۳
۵۳	باعث	۶۴
۵۴	شہید	۶۶
۵۵	حق	۶۷
۵۶	وکیل	۶۸
۵۷	قوی	۶۹
۵۸	متین	۷۰
۵۹	ولی	۷۱
۶۰	حمید	۷۲
۶۱	محصی	۷۳
۶۲	مبدی	۷۴
۶۳	معید	۷۵
۶۴	محی	۷۶
۶۵	ممیت	۷۷
۶۶	حی	۷۸
۶۷	قیوم	۷۹
۶۸	واجد	۸۰
۶۹	ماجد	۸۱
۷۰	واحد	۸۲
۷۱	صمد	۸۳
۷۲	قادر	۸۴
۷۳	مقتدر	۸۵
۷۴	مقدم	۸۶
۷۵	مؤخر	۸۷
۷۶	اول	۸۸
۷۷	آخر	۸۹
۷۸	ظاہر	۹۰
۷۹	باطن	۹۱
۸۰	والی	۹۲
۸۱	متعالی	۹۳
۸۲	برّ	۹۴
۸۳	تواب	۹۵
۸۴	منتقم	۹۶
۸۵	عفو	۹۷
۸۶	رؤف	۹۸
۸۷	مالک الملک	۹۹
۸۸	ذو الجلال	۱۰۰
۸۹	مقسط	۱۰۱
۹۰	جامع	۱۰۲
۹۱	غنی	۱۰۳
۹۲	مغنی	۱۰۴
۹۳	مانع	۱۰۵
۹۴	ضار	۱۰۶
۹۵	نافع	۱۰۷
۹۶	نور	۱۰۸
۹۷	ہادی	۱۰۹
۹۸	بدیع	۱۱۰
۹۹	باقی	۱۱۱
۱۰۰	وارث	۱۱۲
۱۰۱	راشد	۱۱۳
۱۰۲	صبور	۱۱۴

پیش لفظ

اللہ کی ذات منبع کمالات ہے اور اس کے اسماء وصفات کی تاثیرات مسلم ہیں، تجربات ومشاہدات اس کثرت سے ہیں کہ مجال انکار نہیں، البتہ یہاں دو باتوں کا جاننا ضروری ہے کہ فاعل حقیقی اللہ تعالیٰ ہے وہی قادر مطلق ہے وہی مختار کل، کائنات کا ہر ذرہ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے، نفع وضرر، منع وعطا اسی کے ہاتھ میں ہے۔ دوسری بات جاننا ضروری یہ ہے کہ ان وظائف کے پڑھ لینے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسباب اشیاء یا اسباب عمل اختیار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسباب کو اسباب کے درجہ میں اختیار کرنا ضروری ہے، ان کے کام پایہ تکمیل تک پہنچے، انجام بخیر ہو۔ راستے کی رکاوٹیں دور ہوں، اس لئے اوراد واشغال ہیں، اذکار ہیں، مگر فکر وعمل کے شعبوں میں جس طرح لوگ افراط وتفریط کا شکار ہو گئے، اسی طرح عملیات کی دنیا میں بھی افراط وتفریط میں گرفتار ہوئے ہیں، افراط میں تو یوں پڑے کہ قرآن کو طاق نسیاں میں رکھ دیا اور تعویذ گنڈوں میں مبتلا ہو گئے اور تفریط اتنی برتی گئی کہ عملیات کی جائز شکلوں سے بھی لوگوں نے کنارہ کشی اختیار کر لی، صحیح بات یہ ہے کہ راہ اوسط ہے صراط مستقیم۔

اس کتاب کے سلسلہ کی اہم بات یہ ہے کہ تقریباً بائیس سال سے زیادہ کا عرصہ ہو رہا ہے ایک مرتبہ احقر نے، ایک بیان کے موقعہ پر حضرت درد صاحبؒ کے یہ اشعار پڑھے جو زبانی یاد ہو گئے تھے۔

اللہ بڑا سب سے — اللہ بڑا سب سے
کہنے کو یہ کہتا ہوں — ایقان نہیں اس کا
ایقان اگر ہوتا — اک انقلاب آتا

دل میں لئے اجالا	اک آفتاب آتا ہے
اکبر کی معیت سے	احوال بدل جاتے
اس کے علیم پاکر	افکار بدل جاتے
اس کو سمیع پاکر	گفتار بدل جاتی
اس کو بصیر پاکر	کردار بدل جاتے
تبدیلی سے درد آتا یہ	گم اس کی رضا ہوتی
جنت ارض میں	اللہ کی مرضی میں

......تو خسر محترم نے پوچھا کہ آپ کو میرے اشعار کہاں سے ملے، احقر نے عرض کیا کہ آپ کے تحریری کاغذات اور اشعار کے ذخیرہ میں، تو بے حد خوش ہوئے اور دعائیں دیں۔

حضرت شاہ محمد عبدالرحیم صاحب دردؒ، حضرت والد ماجدؒ کے عاشق صادق، سچے مرید اور حضرت کے اجل خلفاء میں سے تھے۔ ان کے بیانات اکثر و بیشتر فہم قرآن کے ساتھ ساتھ یہ ہوتے تھے کہ اللہ کے علیم ہونے کا اعتبار جس سے افکار کی اصلاح ہوتی ہے دوسرے اللہ کے سمیع ہونے کا اعتبار جس سے گفتار کی اصلاح ہوتی ہے اور تیسرے اللہ کے بصیر ہونے کا اعتبار جس سے کردار کی اصلاح ہوتی ہے، تو احقر کو خیال ہوا کہ اللہ کے تین ناموں کی تفہیمات میں یہ انقلاب ہے تو اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء وصفات میں کیا کچھ انقلابی خزانے نہ ہوں گے، اسی فکر کو سامنے رکھ کر ایک مرتبہ عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے ﴿۹۹﴾ اسماء پر غور وفکر اور فکری وعملی کاوش بہت بڑے خیر کا پیش خیمہ ہوگی۔ حضرت دردؒ کا خود ان کا اپنا داعیہ جس کو آغاز کتاب میں بتایا گیا اور حضرت کی رہبری اور احقر کی درخواست بھی اس کتاب کے محرکات ہیں۔ حضرت نے حین حیات ہی میں کچھ لکھنے کو فرمایا تھا لیکن ٹال مٹول اور آج کل، آج کل ہوتے ہوتے اتنے دن بیت گئے اور یہ

کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے اور بہت سے اسماء کی مزید تفصیل طلب ہے اور وضاحت چاہتی ہے، مگر چونکہ اصل کتاب میں مزید اضافہ مناسب نہ تھا، بہت زیادہ مربوط نہ سہی لیکن جس قدر بھی قلمبند ہوسکا ہے وہ غنیمت ہے اور ذاکرین اور عالمین کیلئے بہت کافی ہے۔

احقر نے تمہید کے طور پر چند سطریں لکھدیں، اس گذارش کے ساتھ کہ ہر قاری اسماء الٰہیہ کا ایک اسم اور پروردگار عالم کی ایک ایک صفت کے معنی، مفہوم، تقاضوں کو سمجھنے اور غور و فکر سے کام لے اور اسماء الٰہیہ کو حرز جان بنالے اسی کا ذکر اسی کی فکر ہو کیونکہ اللہ کے ناموں کو یاد کرنے پر جنت کی بشارت آتی ہے۔

حق تعالیٰ ہمیں ان اسماء و صفات کے طفیل جنت عطا فرمائے اور اس کتاب سے استفادہ کی توفیق دے اور اس رسالہ کو قبول فرمائے۔

محمد کمال الرحمٰن

خطیب مسجد عالمگیری، شانتی نگر، حیدرآباد

صاحبزادہ حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تشکر و امتنان

ابا جان محترمؒ کی یہ شاہکار تالیف آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اور اس کی طباعت کیلئے جن ہاتھوں نے تعاون پیش کیا ان کیلئے بھی ابا جان ہی کا ایک شعر لکھ دینا بہتر ہے کہ اس سے بہتر ترجمانی ممکن نہیں۔

شکریہ کیسے ادا ہو
جب کرم بے انتہا ہو

مدرسہ مفتاح العلوم کا شعبۂ نشر و اشاعت اور اس کے ناظم محترم حافظ سید رشید احمد صاحب کا میں ممنون ہوں کہ انکے تعاون سے یہ شاہکار تالیف زیور طباعت سے آراستہ ہو رہی ہے اور عائش آفسیٹ پرنٹرس اور اس کے پروپرائٹر شکیل صاحب کا بھی کہ ان کی ان تھک کوششوں سے اس ارادے کو عملی جامہ پہنایا جا سکا۔

اللہ تعالیٰ تمام کو بہترین اجر جزیل عطا فرمائے اور اس تالیف کو نافع دین و دنیا بنائے، آمین۔ اور تمام قارئین سے التماس ہے کہ اس کی کمیوں کو احقر کی کوتاہیوں کی طرف منسوب کریں اور ابا جان محترمؒ کو اپنی خصوصی دعاؤں میں شامل رکھیں۔ فجزاك الله خيرا

محمد عبدالکریم شاہد

آغاز

ہوئی تالیف تو کچھ باعث تالیف بھی ہے

اللہ عز وجل نے محض اپنے فضل وکرم سے اس ناکارہ حقیر عاصی کو ماہ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ کے آخری دھے میں معتکف ہونیکی برسوں بعد توفیق وہمت بخشی۔ ۲۰ رمضان کو عصر کی نماز مسجد مکرم جاہ زیبا باغ حیدر آباد میں ادا کی نماز مغرب کے ساتھ ہی معتکف ہوگیا الحمدللہ کیف اعتکاف طاری ہوا لیکن دوسرے ہی دن نماز ظہر کے بعد گرمی کی شدت سے بچاؤ کیلئے مسجد میں پنکھے کھولدیئے گئے اور نماز کے بعد صرف آرام کرنے کی غرض سے ہمارے بھائی جمع ہوئے لیٹنے اور لوٹنے والوں سے مسجد بھر گئی آنیوالوں کے عمر پیشے اور کاروبار کے لحاظ سے گروہ بن گئے تیز تیز آواز میں دھندوں اور لڑائی جھگڑوں کے انداز میں ایسی باتیں ہوئیں کہ اس کو بلا مبالغہ بازاری شوروغل ہی کہا جاسکتا ہے میں خون کے دباؤ کا ایک حسّاس مریض ہوں حالت بدلنے لگی اور دل اس شوروغل کے ساتھ تیزی سے دھڑکنے لگا یہ مسلمان یہ انداز مسلمانی ہے اس گفتگو کے طوفان سے اپنے آپکو بچانے کیلئے بڑی آواز سے قرآن کریم کی تلاوت شروع کی لیکن شوروغل سے نجات بہرحال نصیب نہ ہوسکی ساری امت کیلئے نماز عصر تک دعائے خیر کی دکھ اس مشاہدے سے یہ ہورہا تھا کہ علماء اور حفاظ بھی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے راس الایمان مخافة اللہ کا مصداق نہیں تھے دل خون کے آنسو روتا رہا آنکھیں خشک ہوئیں منہ میں تری نہ رہی اسی حال میں افطار کا وقت قریب آیا اب بچوں کے شور نے بڑوں کو بھی مات کردیا ایسے میں مجھ عاصی پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے شیخ الحاج شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ کی تقلید میں جتنا ہوسکے اصلاح امت کیلئے کیا جانا چاہئے السعی منی والا تمام من اللہ۔

اپنے بیٹے محمد عبدالکریم شاہد سلمہٗ سے جو اسی مسجد کے صباحی مدرسہ میں مدرس ہیں تذکرہ کیا موصوف نے کہا ابا جان آپ معتکف ہو کر اب قریب سے امت کا جو حال دیکھ رہے ہیں وہی حال ہر مسجد میں ہے۔ صرف رمضان ہی میں نہیں بلکہ تمام سال یہی حال ہے، نماز روزہ زکوۃ حج جملہ حقوق اللہ اور تمام حقوق العباد رسم و رواج اور روایت ہو کر رہ گئے ہیں علامہ اقبالؒ نے مشاہدہ کے بعد فرمایا تھا کہ ؎

یہ امت روایات میں کھوگئی   حقیقت خرافات میں کھوگئی

اور

نماز و روزہ و حج و قربانی   یہ سب باقی ہیں تو باقی نہیں ہے

یہ سن کر سوچا! حضرت شیخ سے ملاقات سے پہلے میرے اپنے ایمان اور اسلام کا حال بھی روایتی رسمی ہی تھا۔ حضرتؒ نے ایمان مجمل سے تعلیم و تربیت کا آغاز فرمایا تھا آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ ہے اپنے ناموں اور صفات کے ساتھ اور قبول کیا اس کے تمام حکموں کو واضح فرماتے اللہ کو مانو جانو اور پہچانو جیسا کہ وہ ہے اپنے تمام ناموں اور صفتوں کے ساتھ اور ساتھ ہی اس کے ہر حکم کو بھی مانو، تسلیم کرو اور اس پر پورے اخلاص سے عمل کرو اللہ کو اللہ مانو اور بندے کو بندہ جانو، یہی صداقت کبریٰ ہے خالق کو خالق اور مخلوق کو مخلوق، مالک کو مالک، مملوک کو مملوک، رب کو رب اور مربوب کو مربوب، حاکم کو حاکم اور محکوم کو محکوم اور معبود کو معبود، عابد کو عابد، حقیقی معنوں میں ماننے سے زندگی میں انقلاب آتا ہے اللہ کو رسماً ماننے والے اللہ کی کوئی بات نہیں مانتے، بگاڑ کی ابتداء یہیں سے ہوتی ہے بظاہر مسلم ہوتے ہوئے بھی انسان حقیقت میں من پسند زندگی گزار کر کافر مشرک اور بے دین ہو جاتا ہے اسی فریب میں آج انسانوں کی اکثریت مبتلا ہے سطحی دین سے اندرونی انقلاب برپا نہیں ہوتا۔

زباں نے کہہ بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

۲۷ رمضان المبارک کو یہ بات پوری شدت سے میرے ذہن میں آئی کہ میں نے

اپنے شیخؒ سے جس انداز میں ایمان مجمل سیکھ کر اپنا حال بدلا ہے اپنے بھائیوں کی تعلیم وتربیت بھی اسی انداز میں کرنا حق بحق دار رسید کے تقاضے کو پورا کرنا ہے۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (اعراف) اور اللہ کے سب ہی نام اچھے ہیں تم اس کا نام لے کر اسکو پکارو۔ اور حدیث شریف ہے التی امرنا بدعاء بها تسعة وتسعون اسماً من احصاها دخل الجنة (بخاری و مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ حاکم اور ابن حبان) ترجمہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ جن کے ساتھ دعا کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے نود پر نو ہیں (ننانوے) جو شخص ان کو یاد کر لے گا جنت میں داخل ہو گا قرآن اور حدیث شریف میں خصوصی ناموں کا ذکر ہے ورنہ اللہ تعالی کے نام بے شمار ہیں اسلئے کہ اس کے کام بھی بے شمار ہیں۔ نام چاہے کسی کا ہو، ہر نام ایک کام سے متعلق ہوتا ہے سید الانبیاء اور سید الاولیاء کے جو ننانوے نام بتائے گئے وہ بھی ان کے کاموں سے متعلق ہیں دراصل ساری کائنات آثار اللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے کاموں کا اثر ایک فعل کی نشاندہی کرتا ہے اور ہر فعل اوصاف الٰہیہ کا ادراک کراتا ہے اور ہر وصف موصوف ذات الٰہی کی یافت کراتا ہے۔ اثر فعل وصف اور ذات ایک دوسرے سے مربوط ہیں اللہ اسم ذات ہے جامع جمیع صفات کمالیہ ہے اللہ تعالیٰ کا ہر اسم صفت اسم ذات تک پہنچانے والا ہے بشرطیکہ اس سے یہ کام لیا جائے (دنیا کی کسی بھی زبان میں اس کا ترجمہ کما حقہ نہیں ہوسکتا)۔

ناموں کے اثرات میں منفی اعتبارات بھی ہیں اور مثبت بھی تقابلی بھی ہیں اور تعارفی کیفیات بھی اللہ تعالیٰ کے ہر اسم کا اثر جدا جدا ہے اسی انداز سے موثر ہے۔ اپنے آپ کو زندہ دیکھ کر ہر آن اللہ تعالیٰ کو حَیّ اور مُحِیّ پایئے۔ یہ اثباتی صورت ہے اور اللہ تعالیٰ کو مُمِیت مان کر مرنے والے (میت) کی صفت اپنے میں پایئے جو اللہ تعالیٰ کی ذات مبارک میں نہیں سبحان اللہ اس کی ذات اعلیٰ وافضل اس صفت ناقصہ سے پاک ہے شعور کی بیداری کیساتھ دہرایئے ایمان مجمل کے الفاظ کو آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ اس اعتبار سے کہ اللہ کا وجود گرامی علیم ہے اور آپ علیم کی ہستی میں اس ایمان کے ساتھ کہ وہ آپ کی ہر فکر اور ہر خیال سے واقف ہے برے خیال کے ساتھ نہ رہیں علیم پر ایمان آپ کے افکار کی تطہیر کرتا ہے اسی طرح سمیع پر ایمان

آپ کے گفتار کی اصلاح کرتا ہے اور آپ کی زبان کو پاک کرتا ہے کہ منہ سے نکلنے والی ہر بات کو سمیع ہی پہلے سنتے ہیں بصیر پر ایمان کردار کو ٹھیک کرتا ہے کہ اس سے کوئی کام چھپا ہوا نہیں ہے برے کام لے کر اس کے سامنے کیسے پیش ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حکیم ہونے پر ایمان ہر بیمار کو مجبور کرتا ہے کہ وہ بالکلیہ اپنے آپ کو اس کے تفویض کر دے بیمار حکیم کے حوالے ہو کر ہی صحت یاب ہوتا ہے اسی کی ہر دوا میں اس کی طرف سے اثر ہے شفاء ہے اس کے پرہیز کا ہر حکم بیمار کیلئے شفاء بخش ہے اب اسی روشنی میں تمام اسماء حسنیٰ کا استعمال آپ کو دونوں عالم میں سرخرو اور سرفراز کرنے کیلئے کافی ہے۔ ہر اسم الٰہی خزائن الٰہیہ میں سے ایک خزانے کی کنجی ہے یہاں ترتیب یوں ذہن میں آئی کہ پہلے اسم الٰہی پھر اسکے معنی، پھر اعداد، پھر اثر اور آخر میں علاج اعداد حضرت شیخؒ کی قلمی بیاض سے اور باقی عنوانات مختلف کتابوں سے منتخب کر کے لکھے گئے ہیں جیسے مجھ تک پہنچا دیا گیا اللہ کرے کہ یقین سے حال بدل جائے۔

فقیر عبد الرحیمؔ درد معلّم

فہم قرآنِ کریم کوڑنگل

اسم ذات جسکا ترجمہ کسی زبان میں دشوار ہے یوں سمجھا جائے کہ اللہ تمام اسماء حسنٰی کا جامع ہے بزرگوں نے اسے اسم اعظم بھی بتایا ہے اور سرکار دو عالم ﷺ نے اس سے پورا استفادہ بروقت فرمایا ہے۔

اعداد۔٦٦ - یااللہ ٧٧

اثر

ہر عالم کی ہر شئے متاثر اور اللہ سب کیلئے مؤثر ہیں اس لئے ہر کام میں اس اسم سے خیر و برکت حاصل کی جاسکتی ہے سرکار ﷺ نے ہر کام سے پہلے اللہ کا نام لینے کا عملی ثبوت دیا ہے۔ **بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لله، اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اِنَّااللهِ ، مَاشَآءَ اللهُ، فِیْ اَمَانِ الله**

علاج

شکوک وشبہات کا مریض ہر نماز کے بعد ٧٧ مرتبہ یااللہ پڑھے شکوک وشبہات زائل ہوں گے یقین واطمینان نصیب ہوگا اگر مرض لا علاج ہے تو مریض بکثرت یااللہ کا ورد کرے انشاءاللہ صحت ہوگی۔

اسم: رَحْمٰنُ

معنی بہت مہربان بن مانگے تمام مخلوقات کو ان کی ضرورت کی ہر چیز عطا فرمانے والے، بلالحاظ کافر و مومن سب کو یکساں نوازنے والے۔

اعداد ۲۹۸ - یارحمٰن ۳۰۹

اثر

ساری کائنات میں آثار اللہ ہے انفس و آفاق میں ہمیں جو کچھ میسر ہے بے شمار بے حساب بے بہا سب اسی اسم مبارک سے متعلق ہے پیدا کرنے، قبضے میں رکھنے پرورش کرنے، حکم چلانے عبادت لینے حیات بخشنے علم دینے ارداے سے نوازنے، قدرت عطا کرنے، اپنے بندوں کی ہر التجا کو قبول فرمانے والے محسن اعظم ہیں ان سے ہر آن خصوصی اور عمومی ربط و تعلق دنیا اور آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۳۰۹ مرتبہ یارحمٰن کا ذکر ذاکر کو سخی بناتا ہے اور تغافل سے بچا کر دواماً ذکر الٰہی سے نوازتا ہے۔

اسم: رَحِیْمٌ

معنی نہایت مہربان (مؤمنوں کیلئے) مولانا عبدالماجدؒ نے اپنی تفسیر میں اس تحریر کو نقل فرمایا ہے اَلرَّحْمٰن رحمن الدنیا والرحیم رحیم الآخرۃ اور قرآن کریم میں ہے کَانَ بِالْمُؤمِنِیْنَ رَحِیْماً

اعداد ۲۵۸ - یارحیم ۶۲۹

اثر

تمام مؤمنین اور مؤمنات پر اسی اسم کے جلوے ہیں اللہ تعالیٰ کی اس صفت مبارکہ سے استفادہ بغیر ایمان لائے نہیں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کو رحیم اور خود کو مستحق رحمت سمجھنا یافت ہے اور اہل ایمان کو مستحق رحمت جاننا اور پانا شہود ہے۔

علاج

ہر نماز کے بعد یارحیم دوسو انہتر (۲۶۹) مرتبہ پڑھنا آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور مخلوقات کو اللہ عزوجل ذاکر پر مہربان کردیتے ہیں۔

اسم: مَلِکٌ

معنی حقیقی بادشاہ ازلی، وابدی بادشاہ ایسا بادشاہ جسکی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں جس کو بادشاہ ماننے والے مؤمنین اور نہ ماننے والے کافر ایسا بادشاہ جو احکم الحاکمین ہے ہر عالم کے ہر ایک ذرہ پر اس کی حکومت جاری اور طاری ہے۔

اعداد ۹۰ - یا ملک ۱۰۱

اثر

اللہ تعالیٰ کو ملک ماننے والا ہر مؤمن خود کو اللہ تعالیٰ کی رعیت تسلیم کرے یہ عمل یافت اور ہر عالم کی ساری مخلوقات کو اللہ تعالیٰ کی رعیت سمجھنا شہود ہے چاہے کوئی اپنے آپ کو کچھ بھی سمجھے اور کہے ہر کام ملک کو ملک مانتے، جانتے، تسلیم کرتے ہوئے انجام دینے سے سرخروئی اور سرفرازی دونوں عوالم میں نصیب ہوتی ہے۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ یا ملک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنا سے نواز دینگے اخلاص اور توجہ تام شرط ہے۔

اسم: قُدُّوْسٌ

معنی ہر برائی سے پاک سراسر تقدیس لائق احترام۔

اعداد ۱۰۷- یا قدوس ۱۱۸

اثر

اللہ کو قدوس تسلیم کرنے کا اثر ہر بندے کی ہر نحوست کو دور کرتا ہے، ہمیشہ قدوس کو اپنے اندر محسوس کرنا یافت اور تمام مخلوقات میں قدوسیت الٰہی کے جلوے دیکھنا شہود ہے ،قدوس کی قربت کو ملحوظ رکھ کر اپنا حال بدلتے ہوئے قدوس نما یعنی قدوس کو اپنے آثار افعال میں دکھانا اور قدوسیت کے وصف وحال کا ادراک کرانا چاہیئے، انفس و آفاق میں جہاں بھی پاکی نظر آئے اسے قدوس واحد کا اثر تسلیم کر کے مؤثر کے فیض سے بافیض بن جانا چاہیئے۔

علاج

بعد نماز مغرب یا قدوس ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) مرتبہ پڑھے انشاء اللہ روحانی امراض سے شفاء نصیب ہوگی۔

اسم: سَلامٌ

معنی سلامت ازلاً ابداً خود سلامت رہنے والا مخلوقات کو سلامتی بخشنے والا۔

اعداد ۱۳۱- یا سلام ۱۴۲

اثر

اللہ تعالیٰ کی اسم صفت سلام کے جلوے اور تجلیات ہیں۔ مؤمن سلام کرتے ہوئے سلام کا جواب اسی اسم سلام سے دیتے ہیں اور دونوں ہر حال میں اس سے استفادہ کرتے ہیں اس کی تفصیل کسی کے بس کی بات نہیں سلام کا لفظ ہم نکالتے ہیں کہ اے مخاطب سلام کی سلامتی آپ پر رہے کسی بیمار کو سلام کریں تو یہاں مطلب ہے کہ وہ صحت پائے تنگ دست کو سلام کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ آپ کو مالدار بنادے اور پریشان حال کو سلام کے معنی ہیں سلام اللہ تعالیٰ آپ کو سکون چین اور سلامتی سے نوازے پریشانی دور کردے۔ سلام ایسا بحر بے کراں ہے جس کی وسعت گہرائی اور گیرائی کو لفاظ کے ذریعہ ظاہر نہیں کیا جاسکتا۔

علاج

۱۴۲ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں شفاء ہوگی اور خود کثرت سے پڑھ کر فیض حاصل کریں۔

اسم: مُؤمِنٌ

معنی امن وامانِ اکمل مخلوقات کو امن وامان بخشنے والا۔

اعداد ۱۳۶-یا مؤمن ۱۴۷

اثر

اللہ تعالیٰ امن وامان بخشنے والے اور ساری خلقت انہیں سے امن وامان پانے والی ہے اور اللہ بندوں کے حق میں ایسے محبّ کہ کل ایمان لانے والوں کو امن وامان جیسی انمول نعمت سے نوازتے ہوئے خود اپنے اسم سے ان کو پکار کر اعلیٰ قرار دے رہے ہیں؛اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُؤمِنِیْنَ تم ہی اعلیٰ ہو،تم اگر مؤمن ہو۔

مؤمن نظر آتا ہے حقیقت میں ہے ایمان

علاج

خوف کے وقت ۱۴۷ مرتبہ یا مؤمن خلوص دل سے پڑھے انشاءاللہ خوف جاتا رہے گا ہر قسم کے نقصان سے بچے گا۔لکھ کر پاس رکھنے والوں کا ظاہر وباطن امان میں رہے گا۔

اسم: مُهَیْمِنُ

معنی نگہبان۔مخلوق کو قائم رکھنے والا۔

اعداد ۱۴۵-یا مہیمن ۱۵۲

اثر

نگہبانی قیمتی اشیاء کی اور قیمتی قابل قدر شخصیت کی ہوتی ہے اس اسم سے بنی آدم کا تعارف ہو رہا ہے کہ عنداللہ بنی آدم قابل لحاظ ہے جس کی دلیل خَلَقَ آدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِی سے ملتی ہے۔

آدمیت احترام آدمی　　　باخبر شو از مقام آدمی

اللہ تعالیٰ نے اس پیکر خاکی کو جو میت جاہل مضطر عاجز بہرے، اندھے اور گونگے کو حیات علم ارادہ قدرت سماعت بصارت اور کلام سے نوازا ہے

محسنی قربان احسانت شوم
ایں چہ احسانت کہ قربانت شوم

پھر بنی آدم ہی کیلئے سوا لاکھ سے زیادہ پیغمبر مبعوث فرمائے بے شمار آسمانی صحیفے نازل فرما کر بے مثال احسان عظیم فرمایا۔

علاج

حاجت مند غسل کر کے دو رکعت نفل کے بعد ۱۵۶ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے ظاہر و باطن پاک ہوگا پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہوگا۔

اسم: عَــزِیـزٌ

معنی سب پر غالب۔ سب سے نسبت رکھنے والا، زبردست۔

اعداد ۹۴ - یا عزیز ۱۰۵

اثر

اس اسم کے معنی وصداق سے واقفیت عزیز کا اثر دکھاتی ہے مؤمن عزیز برحق کے سامنے اپنے آپ کو عاجز اور عزیز کی خوشنودی حاصل کر کے اپنے آپ کو باعزّت وذی وقار پاتا ہے۔

علاج

کمزور ۴۰ دن تک ہر نماز کے بعد اول وآخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۵ مرتبہ یا عزیز کا ورد کرے انشاء اللہ وہ معزز اور مستغنی بنا دیا جائیگا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اسم: جَبَّارٌ

معنی پر جبر فرمانے والے، زبردست جس کا کوئی مقابل نہیں، نقصان کو پورا کرنیوالا۔

اعداد ۲۰۶ - یا جبار ۲۱۷

اثر

اس اسم کے اقرار و تصدیق سے بندہ جو ضعیف و نادان ہے اللہ کی جباریت سے فائدہ اٹھاتا ہے جب تک اللہ تعالیٰ سے حکم نہ لے اپنی طرف سے بھول کر بھی جبر نہیں کرتا مشہور واقعہ ہے کہ ایک جنگ میں حضرت علیؓ کا مرحب جیسے قوی پہلوان سے مقابلہ ہوا برابری کے حملے ہوتے رہے حضرت علیؓ نے نعرۂ تکبیر لگاتے ہوئے اس پر چھلانگ لگائی وہ چت گر پڑا حضرت علیؓ اس کے سینے پر بیٹھ گئے کمر سے خنجر نکالا بے بس مرحب کو ذبح کرنے ہی والے تھے کہ اس نے حضرت علیؓ کے چہرۂ مبارک پر تھوک دیا ان کا چہرہ مارے غصے کے سرخ ہو گیا عین اسی وقت اللہ تعالیٰ کے احکام یاد آ گئے کہ اپنی ذاتی بے عزّتی کا بدلہ نہیں لینا چاہئے! پھر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں خنجر مرحب کے گلے پر چلانے کے بجائے نیام میں کرلیا اور اسکے سینے سے اتر گئے مرحب کا یہ عجیب حال تھا ایسے حیرت انگیز عمل کے متعلق نہ اس نے کوئی بات سنی تھی نہ کہیں دیکھا تھا بہت متاثر ہو کر ایمان لانے پر مجبور ہو گیا حضرت علیؓ نے اپنے نفس پر جبر کیا اور اس کے اثر سے مرحب مسلمان ہو گیا۔

علاج

صبح شام یا جبار ۲۱۷ مرتبہ ورد۔ دشمنوں کے شر سے بچائے گا۔

اسم: مُتَکَبِّرُ

نہایت بزرگ بہت بڑائی والا جسکے مقابل کوئی نہیں۔

اعداد ۶۶۲ ۔ یا متکبر ۷۷۳

اثر

متکبر اللہ تعالیٰ کو ماننے والا ماسوی اللہ کو متکبر مان ہی نہیں سکتا جب اللہ عزوجل کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اپنی اور مخلوق کی بے بسی عجز و انکساری خلوص دل سے تسلیم کر کے اس اسم مبارک کا ورد کرتا ہے تو بامراد ہو جاتا ہے ۔

تکبر عزازیل را خوار کرد　　　　به زندان لعنت گرفتار کرد

اللہ تعالیٰ اکیلے ہی ازل تا ابد، اکبر کبیر اور متکبر ہیں ۔

سروری زیبا فقط اس ذات بے ہمتا کو ہے
حکمران ہے اک وہی باقی بتانِ آذری

قیصر روم نے اپنی حکومت کی وسعت فوج برتری مال کی فراوانی سے فریب کھا کر آنحضور ؐ کے فرمان کو پرزہ پرزہ کر دیا حضرت خالد بن ولید ؓ کو مرعوب کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی انکی آمد کے راستے پر قالین کا فرش بچھا دیا دو رویہ کھڑے ہوئے سپاہیوں کی برہنہ تلواروں سے کمان بنائی اس سے سجائے ڈیرہ میں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا سپہ سالار حزب اللہ اپنے ضعیف ساتھی ابوذر غفاری ؓ کیساتھ اسلامی شان وشوکت یعنی انتہائی سادگی کے ساتھ پہنچے، سپہ سالار کے برچھے کی نوک

سے شاہی قالین کا فرش کٹ رہا تھا ڈیرے کے باب الداخلہ پر سونے کی زنجیر لٹکائی گئی تھی سامنے قیصر کا تخت رکوع کی صورت میں جھکے بغیر ڈیرے میں داخلہ محال تھا سپہ سالار اسلام رک گئے نیام سے شمشیر آبدار نکالی ایک ہی وار میں سونے کی زنجیر کٹ گئی قیصر شاہانہ انداز میں تکئے سے ٹیک لگائے ہوئے نیم دارز تھا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بے باکانہ انداز سے زبردست انقلاب رونما ہوگیا حضرت کی تلوار کی ضرب سے زنجیر کٹتے ہوئے دیکھ کر بادشاہ اور درباری سب کے سب لرز گئے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے صاف الفاظ میں قیصر سے کہا ہم نے اپنا سر اللہ واحد کے سامنے جھکالیا ہے اب یہ سر کسی مخلوق کے سامنے نہیں جھک سکتا ساتھ ہی موصوف نے تین شرائط کا اعلان کیا۔ اگر آپ اسلام قبول کرلیں تو ہمارے بھائی ہیں، جنگ کی نوبت ہی نہ آئیگی ۔ ورنہ جزیہ دیجئے ہم آپ کی جان اور مال کے محافظ ہونگے پھر بھرے دربار میں آپ نے نیام سے شمشیر نکالتے ہوئے نہایت سکون سے اعلان فرمایا تیسری صورت میں فیصلہ جنگ کے بعد ہی ہوگا۔ دربار کا ہر فرد سہما ہوا تھا آپ قیصر کے ڈیرے سے اپنی فوج میں آ گئے، جنگ ہوئی، فاتح مسلمان ہوئے۔

علاج

یا متکبر صبح وشام ۱۷۳ مرتبہ پڑھے پروردگار عزّت سرخروئی اور سرفرازی بخشے گا اور جس کام کو یہ اسم پڑھ کر انجام دیں کامیابی نصیب ہوگی۔

اسم: خَالِقُ

معنی پیدا کرنے والا۔

اعداد ۷۳۱-یا خالق ۷۴۲

اثر

ازل تا ابد، ہر مخلوق خالق کا اثر ہے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں پنہاں ہے مقررہ وقت پر پیدا ہو جاتی ہے اور یہ سلسلہ جاریہ ہے پہلا اعتبار علم کا ہے۔ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْم دوسرا نور کا ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض اگر کوئی عارف سے پوچھے تو وہ اپنا نام بتانے کے بجائے کہے گا میں مخلوق ہوں اور دوسرا سوال کس کی مخلوق؟ اسکا جواب خالق کی۔ پھر سوال خالق کون ہے؟ ساری مخلوقات کو پیدا کرنے والی واحد ہستی! ہاں خالق اکبر کے پیدا کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک تکوینی کُنْ فَیَکُوْنُ اپنی قدرت سے پیدا کرنا بغیر اسباب کے، جیسے آدم و حوا علیہم السلام، دوسری صورت تحت نظام جیسے بے شمار مخلوقات جوڑوں کے ملنے سے پیدا ہو چکی ہیں، پیدا ہو رہی ہیں اور تا قیامت پیدا ہوتی رہیں گی۔ خالق کل اپنی مخلوقات کو مسلسل پیدا فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ محسن اعظم ہیں اور بنی نوع آدمؑ احسان مند اعظم۔

علاج

۷ روز یا خالق ۷۴۲ مرتبہ پڑھنے والا بلاؤں سے محفوظ رہے گا کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے والے کا چہرہ منور رہے گا۔

اسم: بَارِیُٔ

معنی:۔ سارے عوالم کو وجود بخشنے والے۔ بے جان میں جان ڈالنے والے

اعداد ۲۱۳ - یا باری ۲۲۴

اثر

انفس میں ہر نفس اپنے آپ کو بنائے جانے والا اور آفاق میں آسمانوں اور زمین کو اس کے سارے لوازمات کے ساتھ بنانے والی ذات مبارک صرف باری تعالیٰ ہیں اس اسم کا اثر اپنے انفس میں پانا یافت ہے اور تمام عوالم میں باری تعالیٰ کے اثر کو دیکھنا شہود ہے عارف یافت اور اسرار ورموز سے آگاہ ہوتا ہے۔

علاج

بانجھ خاتون سات روز تک روزہ رکھے اور ہر افطار کے بعد ۲۲۴ مرتبہ یا باری اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ اولاد نرینہ نصیب ہوگی۔

انتباہ

بانجھ مسلمان خواتین اپنے جہل کی وجہ سے کیا کیا کررہی ہیں اگر تفصیل لکھی جائے تو بجائے خود ایک کتاب تیار ہوگی قرآن کریم میں بانجھ پن کو دور کرنے کے بے حساب نسخے ہیں واقفیت اور استفادہ شرط ہے ہر قسم کے کفر شرک اور نفاق سے محفوظ رہنے کی خاطر اللہ عزوجل محض اپنے فضل وکرم سے قرآن کریم کی کیا کیا نعمتیں نازل نہیں فرمائیں کاش سارے امتی باری نما بن جائیں۔

اسم: مُصَوِّرٌ

معنی تصویر بنانیوالے صورت دینے والے

اعداد ۳۳۶-یا مصور ۳۴۷

اثر

عوالم انفس و آفاق میں سب کی سب چیزیں اللہ تعالیٰ ہی کی بنائی ہوئی ہیں اور ہر آن تازہ بہ تازہ نو بنو بنانے کا سلسلہ جاری ہے یہ جاننے کی شدید ضرورت ہے کہ تصویر کی حقیقت کیا ہے؟ خود تصویر کا رتصویر میں کچھ بھی نہیں ہے تصویریں اپنے پہلے درجے میں علیم ہی میں صورت علمیہ معلومات الٰہیہ ثابت الثبوت مسلوب الوجود اسم بے مسمیٰ ہیں اس اعتبار پر ایمان و یقین توحید ہے باقی سب اعتبارات کفر اور شرک ہیں علامہ اقبالؒ نے تصویر اور مصور کے عنوان سے عمدہ اور مختصر صورت میں ایک مکالمہ موزوں فرمایا ہے کلیات اقبالؒ صفحہ ۶۵۹ میں ھے۔

تصویر اور مصور (تصویر)

کہا تصویر نے تصویر گر سے
نمائش ہے میری تیری ہنر سے
ولیکن کس قدر نامنصفی ہے
کہ تو پوشیدہ ہو میری نظر سے

مصور

گران ہے چشم بینا دیدہ ور پر
جہاں بینی سے کیا گزری شرر پر

نظر درد و غم و سوز و تب و تاب
تو اۓ ناداں قناعت کر خبر پر

تصویر

خبر عقل و خرد کی ناتوانی
نظر دل کی حیات جاودانی
نہیں ہے اس زمانہ کی تگ وتاز
سزاوار حدیث لن ترانی

مصور

تو ہے میرے کمالات ہنر سے
نہو نو مید اپنے نقش گر سے
مرے دیدار کی ہے اک یہی شرط
کہ تو پنہاں نہ ہو اپنی نظر سے

بات کو اثر انگیز بنانے کیلیۓ خود باری تعالیٰ سارے پیغمبران علیہم السلام شعراء اور ادیب استعارے تشبیہات اور تلمیحات کا استعمال کرتے ہیں تشبیہ سے زیادہ استعارہ اثر انگیز ہوتا ہے اس لئے علامہ اقبالؒ کی یہ نظم آسان اور دلکش استعارے میں ہے اس نظم میں مصور کا استعارہ خلاق اکبر واعظم کیلیۓ ھے اور تصویر بنی نوع انسان کی نمائندہ مخلوق تصور یر بناتی ہے تو اپنی اصلیت کو دکھاتی ہے جیسا کہ وہ خود حقیقت میں مردہ ہے اسکی بنائی ہوئی تصویر بھی مردہ ہوتی ہے نہ صرف مردہ بلکہ اس سے زیادہ ناقص اللہ تعالیٰ نے ہم کو معیاری تصویر بنایا ہے خود مصور سے اس کی تصویر بات بھی کرتی ہے اور جواب بھی سنتی ہے اس مکالمے میں تصویر جوذی شعور بھی ھے اپنے مصور سے یوں مخاطب ہے اے میرے مصور مجھ میں آپ کے

فن تصویر گری کے کمال کے سوا کچھ بھی نہیں تھے آپ مجھے احسن تقویم اشرف المخلوق اور اعلون کے گراں قدر اسماء سے نوازا۔

آدمیت احترام آدمی | باخبر شور از مقام آدمی

آدمی کو خود اس کا مقام بلند اسی وقت معلوم ہوتا ہے جب وہ خود کو جانے مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ کا راستہ مل جاتا ہے معرفت نفس کیلئے بھی فقیر معلوم علیم اللہ کا محتاج ہے معرفت عبد و رب کے لئے ہے انفس میں نفس او لوازمات نفس کا داراک کرنا یافت ہے اور آفاق میں آفاق کا اور لوازمات آفاق کا مشاہدہ کرنا شہود ہے اللہ تعالیٰ مصور ہیں انفس و آفاق تصویر جیتی جاگتی تصویر چلتی پھرتی تصویر بولتی سنتی تصویر اپنے مصور سے ہر آن اپنی حاجات کی حاجت راوئی کراتی ہوئی تصویر۔

رب کا سب ہے | میرا رب ہے

کا نعرہ لگاتی ہوئی تصویر اپنے سے یہ پوچھتی ہوئی مربوب تصویر کہ میں تیرے کمالات ہنر سے ہوں اے خالق اے رب تو میری نظر سے کیوں پوشیدہ ھے دیدار سے کیوں محروم ہوں ستر (۷۰) ماؤں سے زیادہ اپنی تصویر سے پیار کرنے والے مصور جواب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ بے شک تو میرے ہنر کا کمال ہے لیکن نظر خود دیدہ ور پر بھاری ہے مشاہدہ کر کے دیدار کی آرزو نے شرر کو خاکستر کر دیا نظر میں غم سوز و تب و تاب کے سوا کیا ہے؟ میری عزیز تصویر خبر پر قناعت کر۔

لیکن تصویر پھر تڑپ کر اپنے مصور سے التجا کرتی ہے کہ خبر عقل کی ناتوانی کے سوا کچھ بھی نہیں دل کی حیات دوام تو نظر میں ہے ہر شعبۂ زندگی میں ترقی کرتا ہوا ماحول حدیث لن ترانی کا سزاوار نہیں ہے۔ جواب میں پھر مصور کا آخری ارشاد ہے جس میں اس پیچ در پیچ مسئلے حل کیے گئے ہیں۔

انتہائی محبت سے سے رحیم وکریم ارحم واکرم مصور اپنی تصویر کو دلاسہ دیتے ہوئے مخاطب ہیں کہ اے تصویر تو بے شک میرے کمالات ہنر سے ہے مجھ سے ناامید مت ہو تجھے میرا دیدار اس شرط پر نصیب ہوگا کہ تو خود اپنی نظر سے چھپا ہوا مت رہ پھر تجھے میرا دیدار میسر ہوجائے گا اپنے آپ کو مخلوق اور مخلوقات کو الٰہی معلومات کی صورت میں پا۔

علاج

سات ۷ روزے مسلسل رکھے پانی سے افطار کر کے ۳۴۷ تین سو سنیتالیس مرتبہ یامصور کا ورد کرے اولادِ نرینہ ہوگی۔

اسم: غَفَّارٌ

معنی درگزر کرنے والے، پردہ پوش، بخشنے والے

اعداد ۱۳۸۱ - یا غفار ۱۳۹۲

اثر

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم اپنے فعلی اعتبار کا جائزہ لینے کیلئے ہے ہم درگزر کرنے والے پردہ پوش اور بخشنے والے ستار العیوب آقا سے استفادہ کرنے کیلئے اپنی التجا میں عجز وانکساری خشوع ورقت کے اعلیٰ صفات کا محل بنتے ہوئے غفار نما بن جائیں غفار اپنے آثار وافعال سے ظاہر ہو اپنے اندر اس صفت کا ادراک کریں اور اپنی ذات ناقص میں جلوہ غفار پائیں اسکے نتیجے میں باہمی اختلاف کا خاتمہ ہوگا اعراض، درگزر پردہ پوشی اور بخشش ایسی صفات ہیں کہ ان کا تو ہمیں سبحانی جلوہ گاہ بنادے گا ہم سے قریب ہونے والے بے دین اقرار اخلاص وتوحید کی طرف مائل ہونگے غفاریت کا برموقع حال مناظرے اور بحث ومباحثے سے زیادہ پرکشش ہوگا۔

actions speak more than words

علاج

بعد نماز جمعہ ۱۳۹۲ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور روزانہ نماز عصر کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مغفور ہوگا۔

اسم: قَهَّارٌ

معنی سب مخلوقات کو اپنے قابو میں رکھنے والے

اعداد ۳۰۶ - یا قہار ۳۱۷

اثر

اللہ تعالیٰ قہار ہیں اس کیلئے جو اپنے بڑے کسب سے قہر کا طالب ہے ان کو دل سے قہار ماننا خود کو غصے کے عالم میں متوازن بنانا ہے بندہ اپنے کسب ہی سے قہر یا مہر کا مستحق ہوتا ہے

عمل سے زندگی بنتی ہے
جنّت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں
نہ نوری ھے نہ ناری ھے

ارشاد فرمایا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا كْتَسَبَتْ اور مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا قہر سے بچنے کا موقع۔ فَمَنْ تَابَ وَاَصْلَحَ کے ارشاد سے بخشا گیا ہے اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل رسول اللہ کی اتباع قہر الٰہی سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے۔

علاج

دنیا و مافیہا کی محبت کو دل سے نکالنے کیلئے اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت بڑھاتے رہنے کیلئے یا قہار کا کثرت سے ورد اکسیر ہے۔

اسم: وَھَّابُ

سب کچھ عطا کرنے والا بے مثل داتا

اعداد ۱۴ - یا وھاب ۲۵

اثر

سارے عوالم میں ہر محتاج کی ضروریات کو بروقت بلا معاوضہ پوری طرح عطا فرمانے والے وہاب ہی ہیں جب یہ بات سمجھ میں آ گئی تو ذات وہاب سے گہرا تعلق ناگزیر ہے یقین اخلاص اور محبت سے مانگیں وہاب ضرور بخش دینگے وہاب کا لفظ ایسے بے مثل دینے والے داتا کا ہے جو نہ مانگنے والے سے بیزار ہیں وہ مانگے سے اور بار بار مانگنے والوں سے محبت فرماتے ہیں ایسے کو چھوڑ کر کہاں ملے گا کیسے ملے گا کتنا ملے گا مگر مانگنے کے اسی سلیقے اور طریقہ سے جو محبوب رب العالمین محبّ رب العالمین نے وہاب آقا سے مانگ کر دکھایا ہے

علاج

فقر و فاقہ سے نجات پانے کیلیئے ہر نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ پڑھے اور پورے احترام سے کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے انشاءاللہ مراد برآئیگی۔

اسم: رَزَّاقُ

معنی سب سے بڑا روزی اور ضروریات ولوازمات زندگی مرحمت فرمانے والے

اعداد ۳۰۸-یارزاق ۳۱۹

اثر

ساری مخلوقات آثار مرزوقیت لئے ہوئے ہیں بادشاہ سے فقیر تک ہر ایک رزاق کے اثر کی نمائش کرنے والا ہے سب کے سب زبان حال سے ہر وقت گویا ہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہمارے رزاق تھے، ہیں، رہینگے ہر مرزوق انفس میں اعضاء اور قویٰ کا آفاق میں بے انتہا اسباب کا اشیاء کی صورت میں افعال میں قال کے انداز سے ہوں یا حال میں نمایاں رزاق نما ہیں رزاقیت کا فعل رزاق ہی کے آثار ہیں ساری کائنات میں صرف رزاق اور ہر اثر میں اسی کے جلوے تا حد نظر ہیں بے شمار مخلوقات میں رزاقیت اور مرزوقیت کا ایک لامتناہی سلسلہ چل رہا ہے لاکھوں جاہل صرف نشان ابہام لگا کر لاکھوں روپے پا رہے ہیں اور اپنی علمیت پر گھمنڈ کرنے والے ایسے ہیں کہ بھیک اور خیرات سے بھی محروم ہیں رزاق کا راز جاننے والے کبھی رزق کے پیچھے نہیں دوڑتے بلکہ رزاق کے حکم سے رزق ان کے پیچھے دوڑتا ہے۔

علاج

افلاس کا مریض ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کیساتھ یا رزاق ۳۱۹ مرتبہ پڑھے۔

اسم: فَتَّاحُ

معنی سب سے بڑے مشکل کشا

اعداد ۴۸۹-یا فتاح ۵۰۰

اثر

اس اسم کا علم کما حقہ ہونے کے بعد صرف اللہ تعالیٰ ہی فتاح ہیں غیر اللہ سے ربط اس اعتبار سے کہ وہ کسی کی مشکل کشائی کریں گے شرک جلی ہے شرک سے توبہ اور توحید کے اقرار و تصدیق کے بغیر نجات محال ہے یا فتاح سے فیض اٹھانے کی یہی ایک صورت ہے کہ حقیقی مشکل کشا سے خصوصی ربط اور نبی اکرم ﷺ کی اتباع سے حال بدل جائے ورنہ شرک کی موجودگی میں فتاح سے صحیح معنوں میں فیض کا حصول نہیں ہوتا۔

علاج

نماز فجر کے بعد ہاتھ باندھ کر ۵۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں دل نور ایمان سے منور ہوگا مصائب و مشکلات کے دروازے کھل جائینگے۔

اسم: عَلِیمُ

معنی بہت وسیع علم والا

اعداد ۱۵۰-یا علیم ۱۶۱۔

اثر

سب سے بڑا وسیع ذاتی علم والا حیات کے ساتھ ہی علم کا درجہ ہے اس لئے بزرگوں نے اسے حاکم الصفات بھی اس اعتبار سے قرار دیا ہے کہ ذات کا منفک عن الصفات ہونا محال ہے مخلوق اور خالق میں ارتباط اس طرح ظاہر کیا گیا ہے ؎

میں قطرہ ہوں لیکن بآغوش دریا
ازل سے ابد تک بہا جارہا ہوں اور
آدم کو خدا مت کہو آدم خدا نہیں
لیکن خدا کے نور سے ہرگز جدا نہیں

معلوم اور فقیر ہونے کی حیثیت سے علیم وغنی میں پنہاں اور مخلوق ہونے کے لحاظ سے نور میں پیدا اور امین علیم کو جاننے والا پاکر معلوم مخلوق کی حیثیت سے اپنے خیالات وافکار کو علیم کے شایان شان بنا لینے کیلئے فطری طور پر مامور ہے خیالات کی اصلاح بنیادی کام ہے۔

علاج

نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر یا علیم دس مرتبہ پڑھے انشاءاللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اسم: قَابضٌ

معنی روزی تنگ کرنے والے،قبض پیدا کرنے والے

اعداد ۹۳۰ - یا قابض ۹۴۱ـ

اثر

بندہ اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے قبضے میں اور اللہ تعالیٰ کو قابض جانے اور مانے اور اپنی مرضی کواللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کردے قابض کومکمل راضی کرنے والے خاتم النبین حضرت محمدﷺ کی اتباع میں زندگی کا ہر کام کر کے زندگی کو بندگی بنالے۔ عذاب عظیم، عذاب الیم، عذاب شدید، عذاب مہین اور جتنے عذابوں کا قرآن کریم میں ذکر آیا ہے انکا تصور کرتے ہوئے لرز جائے اللہ تعالیٰ کو اپنے قول و فعل عقیدے اور احوال سے ہر آن آگاہ جانے دارالعمل ہی میں اپنے آپ پر توجہ کرکے دارالعمل کی مختصر حیات سے دارالجزاء کی طویل ترین زندگی کیلئے توشہ تیار کرلے اس اسم کا اثر آنے والے دارالجزاء کو سنبھالنے کا کام دے۔

علاج

روٹی کے چار ٹکروں پر اس اسم کو لکھ کر چالیس دن تک ہر صبح کھائیں انشاءاللہ بھوک پیاس اور زخم سے محفوظ رہیں گے۔

اسم: بَاسِطُ

روزی کشادہ کرنے اورگرھیں کھولنے والے مشکلات کو بہ آسانی حل کرنے والے۔

اعداد۷۲-یاباسط۸۳

اثر

مخلوقات کی حالت یا قابض کا اثر لئے ہوگی یاباسط کا قبض کی کیفیات اس سے پہلے آچکی ہیں وہیں ملاحظہ فرمایئے بسط کی کیفیات کومحسوس کرکے قبول کرنا محبؒ اورمحبوب کی طرف سے ہیں قولی تشکر فعلی تشکر اور مالی تشکر ادا کرتے رہیں بسط کی حالتیں آزمائش کیلئے بھی ہوتی ہیں ایسی صورت میں اپنے حال کا مشاہدہ بغوروفکر کریں اگر باسط کے عالم میں ہیں وہ نہ صرف مطمئن رہیگا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کو بھلاکر حصول بسط کو اپنی سعی قرار دیناحتی کہ اللہ تعالیٰ کی عنایتوں کا کوئی پاس ولحاظ ہی باقی نہ رہے ایسا بسط اس قبض سے بہتر ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو یاد دلا دیا اللہ عزوجل کا پتہ ارشاد یادرکھےَ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ اوربھول کی صورت میں وَاِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِيْدٌ .

علاج

ہرنماز کے بعد یاباسط۸۳مرتبہ پڑھنے والے کی مشکلات مِن جانب اللہ ختم ہوجائینگی ہمیشہ فجر کی نماز میں سنت اور فرض کے بعد اس اسم کا ورد مفید ہوگا۔

اسم: خَافِضُ

معنی پست کرنے والا بلندی سے گرانے والا

اعداد ۱۴۸۲-یا خافض ۱۴۹۳

اثر

جیسے اللہ تعالیٰ معلوم سے مخلوق بنائے ہوئے پست سے بلند فرماتے ہیں لاشیٔ کوشیٔ کا مرتبہ دیں گے اگر اللہ چاہیں تو اپنی مخلوق کو باعزّت بھی بناتے ہیں اور پھر اسی کو اس کے برے کسب کی وجہ سے پست کردیتے ہیں اور ساتھ ہی ارشاد فرماتے ہیں اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُؤۡمِنِیۡنَ یہ اسم کافر اور مؤمن کے مقام کو ظاہر کرتا ہے قصر شاہی میں اپنے لوازمات رفعت کے ساتھ رہنے والا بھی اپنے برے کسب کے اعتبار سے خافض ہوسکتا ہے اور جھونپڑی میں رہنے والا اپنے اچھے کسب سے پستی میں گرنے سے بچ جاتا ہے

علاج

ہر نماز کے بعد یا خافض ۱۴۹۳۔ مرتبہ پڑھنے والا مشکلات سے بچ جائیگا ۳ تین روزے رکھے اور چوتھے روز بعد مغرب یا خافض پڑھے تو کامیاب ہوگا دشمن کے شر سے بچے گا۔

اسم: رَافِعُ

معنی بلند فرمانے والے، مرتبہ بڑھانے والے

اعداد ۳۵۱-یارافع ۳۶۲۔

اثر

اس اسم کا اثر بندے پر اللہ تعالیٰ کی رفعت کے بیشمار دروازے کھولدیتا ہے پڑھنے والا پستی سے بلندی کی طرف پرواز کرنے والا ہوجاتا ہے اسے رزق حلال اور صدق مقال نصیب ہوتا ہے وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کا مصداق بن جاتا ہے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بلند مرتبے پر پہنچانے کے اسباب مہیا فرمائے ہیں دل میں اطمینان اور بلند ہونے کی آرزو پیدا کرتا ہے ایسا بندہ برائیوں کی زد سے بچتا اور ہر آن رافع کی خوشنودی حاصل کرنے کی توفیق ہمت اور جرأت جیسی صفات حاصل کرتا ہے

علاج

جوشخص ہر مہینے کی چودھویں رات کو آدھی رات گزرنے کے بعد اس اسم مسعود یارافع تین سو باسٹھ (۳۶۲) مرتبہ پڑھے انشاءاللہ مخلوق سے بے نیاز اور تونگر ہو جائے۔

اسم: مُعِزُّ

معنی عزّت دینے والے

اعداد ۷۷-۱۸۷

اثر

عزّت دینے والے اللہ تعالیٰ ساتھ رہنے والے بھی ہیں اور اپنے خاص بندوں کو معز کے نام سے یہ سمجھانے والے ہیں کہ بندے کا شعور بیدار ہو تو معز کے بیکراں سمندر سے بے شمار موتی نکال سکتا ہے جس سے خود بھی مستفید ہوتا اور ساتھیوں کو بھی بہرہ ور کرسکتا ہے معز سے ملنے کا مسنون طریقہ بتا کر خود سرخرو ہوتا ہے اور ساتھیوں کو سرفراز کرسکتا ہے اگر بندہ اسباب میں گم ہو کر رک جائے تو مسبب کو بھول کر اس کے جیسے دوسرے اسباب کو الٰہ کا نام دیکر کہتا ہے کہ ان ہی سے عزّت ملی دولت ملی آرام اور چین اسباب ہی سے نصیب ہوا اسطرح سے وہ شرک میں مبتلا ہو کر خود بھی مشرک بنتا ہے بلکہ اپنے احباب کو بھی مشرک بنالیتا ہے۔ اللہ محفوظ رکھے۔

علاج

پیر یا جمعرات کے دن بعد نماز مغرب ۱۸۷ مرتبہ یا معز پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عزّت اور وقار نصیب ہوگا۔

اسم: مُذِلُّ

معنی ذلت دینے والے

اعداد ۷۷۱-یامذل ۱۲۸۔

اثر

ذلت دینے والے اللہ تعالیٰ ذلت اسی کو دیتے ہیں جو اپنے کسب سے ذلت کا مستحق ہوتا ھے کسب جس درجہ کا ہوگا ذلت بھی اسی اعتبار سے دی جائے گی کہ مذل عادل بھی ہیں مذل کو اچھی طرح سمجھنے والا اپنے کسب میں بہت محتاط ہوتا ہے اس اسم مبارک کا اثر برے کسب سے روکتا ہے اور اچھے کسب کی دعوت دیتا ہے کسب اور خلق کی حقیقت کو نہ سمجھنے والا اس اسم کا شکار ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ آمین –

علاج

حاسد ظالم اور دشمن کے شر سے بچنے کیلئے ہر نماز کے بعد یامذل ۱۲۸ مرتبہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اے مجیب الدعوات مجھے حاسد دشمن کے شر سے محفوظ رکھ اگر دعا کرنے والا مظلوم ہے تو چند ہی دنوں میں اس وظیفے کی تاثیر کو خود آنکھوں سے دیکھ لے گا خود ظالم اس اسم کا ورد کرلے تو خسارے میں رہیگا۔

اسم: سَمِیْعٌ

معنی ہر ایک کی اور ہر بات سننے والے

اعداد ۱۸۰-یا سمیع ۱۹۱۔

اثر

اللہ تعالیٰ سب کچھ اور سب کی ہر ایک بات سننے والے ہیں اپنے اس کمال کا اظہار اسطرح فرمایا ہے کہ ان کی مخلوق بھی سننے والی ہے وہ واحد سب کی ہر بات اور ہر وقت سنتے ہیں ہر بولنے والا انسان یہ سمجھ کر اپنی زبان کھولے کہ وہ جس سے اور جب بھی بات کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے مخاطب کے سننے سے پہلے اسکی بات سن لیتا ہے پھر مخاطب سنتا ہے آپ ادنیٰ سے بات کریں یا اعلیٰ سے آپ کے لہجے آپ کی نیت آپ کے مکر و فریب آپ کی دریدہ دہنی آپ کے ارادے اور مقصد سے بھی واقف ہیں بات چاہے کسی سے ہو زبان اور قوت گویائی بخشنے والے ضرور محاسبہ فرمائینگے وہ تاریک رات میں کالے پتھر پر چلنے والی چیونٹی کی آواز سنتے اور اسکو دیکھتے ہیں۔

کیا نگاہوں میں نور رکھا ہے تیرگی بھی چیر دیتا ہے

احفظ لسانک نبوی ارشاد کا خیال ہر نفس رکھئے اپنی گفتار کو سدھاریئے۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۱۹۱۔ مرتبہ یا سمیع پڑھے دعا قبول ہوگی اور نماز فجر کی سنتوں کے بعد پڑھنے سے الٰہی نظرِ خاص سے نوازا جائیگا۔

اسم بَصِیْرٌ

معنی:۔ سب کچھ اور سب کا ہر کام دیکھنے والے

اعداد ۳۰۲ - یا بصیر ۳۱۳۔

اثر

دکھائی دینے والے پر دیکھنے والے کا بہت تیز اثر ہوتا ہے خشکی اور پیاس کا ظہور پہلے نظر ہی سے ہوتا ہے اثر اسی درجے کا ہوتا ہے جس مرتبہ کا دیکھنے والا ہو کہا جاتا ہے کہ تاریک رات میں شیر شکار کیلئے نکلتا ہے تو اندھیرے میں اس کی آنکھوں سے شعائیں نکلتی ہیں وہ جس ہرن یا جانور پر نظر جماتا ہے وہ اپنے مقام سے ہٹ نہیں سکتا اور شیر دبے پانوں شکار کے پاس پہنچ کر اس پر چھلانگ لگاتا ہے اور حلق کو اپنے تیز نکیلے دانتوں سے کاٹ کر خون پی لیتا ہے اللہ تعالیٰ کے سامنے جو اپنی مخلوق کی ہر حرکت کو ہر آن دیکھ رہے ہیں جاہل انسان من مانی کرتا ہے ایک حدیث قدسی میں سرکارؐ نے ارشاد فرمایا جب بندہ اپنے جیسے بندوں سے چھپ کر دروازے بند کر کے محیط اور اقرب آقا کو بھول کر حرام کام کرتا ہے تو اس سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے جیسے بندوں سے ڈر کر گناہ کرتا ہے مگر تجھے شرم نہیں آتی کہ میں تو تیرے سامنے بھی ہوتا ہوں اللہ تعالیٰ کو بصیر مان کر اپنے کردار کی اصلاح کرنا چاہیئے۔

علاج

ہر نماز جمعہ کے بعد ۳۱۳ مرتبہ یا بصیر کا ورد کیجئے بصیرت اور بصارت دنوں تیز ہونگے۔

اسم حَکِیْمُ

معنی حاکم مطلق

اعداد۔۶۸-یاحکیم۔۷۹۔

اثر

اللہ تعالیٰ کو حاکم مطلق ماننے کا اثر بندے پر یہ ہو کہ خود کو اللہ کا محکوم تسلیم کرے اور ایمانِ مجمل آمَنْتُ بِاللہِ کَمَاھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ کے عین مطابق عمل کرکے احکام کی دو قسمیں ہیں اوامر و نواہی اور اوامر کی حسبہ تعمیل کرلے اور نواہی سے بچنے کا پورا پورا حق ادا کرے اور ہر علم صحیح کے تحت عمل صالح کی دعوت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اور نواہی عمل طالح میں مبتلا کرکے دونوں عالم کی ہلاکت کا موجب بنتے ہیں اسلیئے ہر کام کے انجام دینے سے پہلے یہ سوچ لے وہ تحت امر آتا ہے یا تحت نہی حسبہ عمل نجات کا ذریعہ ہے۔

علاج

جمعہ کی شب جاگ کر بے شمار مرتبہ پڑھے تو کشف والہام سے نوازا جائیگا ہر نماز کے بعد یاحکیم ۷۹ مرتبہ پڑھے تو محل اسرار وانوار بنے۔

اسم: عَدۡلُ

معنی اکمل منصف

اعداد۱۰۴-یاعدل ۱۱۵۔

اثر

ہمارا مشاہدہ ہے کہ دنیا میں عدل کا صرف نام رہ گیا ہے سارے انسان شاہد ہیں کہ کامل واکمل عدل کا مصداق حضرت محمد ﷺ نبی اُمّی کا عہد مبارک ومسعود ہے یا خلفائے راشدین اور عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہم ورضواعنہ کا ہے ہمارا ایمان ہے کہ عدل کی کامل جلوہ گری آخرت ہی میں ہوگی آجکے منصف کل کے مجرم بھی ہو سکتے ہیں عجیب دربار ہوگا جہاں خود اس کے اعضاء استعمال کرنے والے کے خلاف گواہی دینگے کیونکہ اعضاء جہاں خدمت کیلئے مسخر کئے گئے ہیں وہیں ہمارے کاموں کو محفوظ رکھنے والے جاسوس بھی ہیں اب اس مضمون کے پڑھنے والے غور فرمائیں کہ مالک یوم الدین کی بارگاہ میں پیش ہونے والے کو لازماً کیسی زندگی گزارنا چاہئے۔

علاج

جو شخص روٹی کے بیس ٹکڑوں پر عدل لکھ کر کھائے گا انشاء اللہ اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کیلئے خاص طور پر مسخر فرمائینگے عمل (بروز جمعہ یا شب جمعہ)

اسم : لَطِیْفُ

معنی نہایت لطف وکرم فرمانے والے

اعداد۱۲۹ - یالطیف ۔ ۱۴۰

اثر

ہر حساس یہ محسوس کرتا ہے کہ کائنات میں ہر چیز کے دو پہلو ہیں ایک مرئی دوسرا غیر مرئی ایک کثیف دوسرا لطیف ۔ کثافت کی پہچان عرفت نفسی بالنقص اور لطافت کی پہچان عرفت ربی بالکمال حقائق ودقائق کے عالم میں یہی لطیف کا ادراک اور پھر اس کی یافت معرفت تامہ ہے صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلئے مخلوق پر لطف وکرم کسی بھی اعتبار سے فرمایئے اور خلاق ذوالجلال سے اس کی شان کے شایان لطف وکرم سے نوازے جائینگے ماشاءاللہ آگے کچھ بیان کرنے سے زبان قلم قاصر ہے۔

علاج

۱۴۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد یالطیف پڑھے کام بخوبی انجام پائیں گے رزق میں برکت ہوگی مصائب سے نجات ملے گی تکالیف کا خاتمہ ہوگا۔

اسم: خَبِیْرٌ

معنی ۔ باخبر آگاہ ہر پنہاں اور پیدا کے بے شمار پہلوؤں سے پوری طرح واقف

اعداد ۸۱۲ - یا خبیر ۸۲۳ ۔

اثر

باخبر آقا کی بارگاہ میں ہماری بے خبری ہاں! اللہ تعالیٰ سے بے خبر من مانی زندگی گزارنے والوں یعنی حزب الشیطان کو یا اللہ سے باخبر حزب اللہ دونوں کو رتی رتی اعمال کا جواب دینا ہے اسی یقین کی بنیاد پر باخبر ہوکر بندہ خدا پسند زندگی گزارتا ہے اللہ کی اطاعت اور رسول اکرم ﷺ کی کامل پیروی کرتا ہے جس جس بندے کو اللہ تعالیٰ کے خبیر ہونے کا علم ویقین نہیں ملا وہ اپنے جہل اور کسب کی خرابی کا شکار ہوکر دنیا میں خاطر خواہ چین پاتے ہیں نہ آخرت میں وہاں تو دوزخ کی آگ اور شدید تکلیف وعذاب جس کا قرآن میں ذکر کیا گیا ہے ایسے عاصیوں کا منتظر ہے۔

علاج

سات روز تک ہر نماز کے بعد ۸۲۳ مرتبہ یا خبیر کا ورد کرے اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونگے انشاء اللہ اور خواہشات نفسانی دب جائیں گے اور نفس کی زیادتی ختم ہوگی۔

اسم: حَلِیْمٌ

معنی بردبار اعظم بے انتہا سنجیدہ

اعداد ۸۸- یا حلیم ۹۹ -

اثر

کسی مجازی حلیم کو دیکھئے کہ اس کی حلیمیت اسکے سارے ماحول کو بردباری اور وقار اور متانت بخشتی ہے اس کی صحبت سے فیض یاب ہونا شرط ہے جو بنی آدم اللہ کو جو اس کیلئے سب کچھ ہے یاد کرے گا دوسروں سے اس کا ذکر کریگا اور کروائے گا عالم انسانیت کا عزیز القدر وجود ہوگا ایک حلیم کی صحبت اور اس سے زندگی کے ہر معاملہ میں استفادہ جس شدت سے ہوگا اسی شدت سے وہ حلیمیت کے انوار سے اپنے ماحول کو منور بنائیگا صرف زبان سے حلیم کہنا اتنا متاثر کن نہیں ہوتا یعنی قال اور مناظر مناظرے میں جیت کر کوئی بندہ اتنا اکرم نہیں ہوتا جتنا حال سے ہوتا ہے یہی صحابہ کا شیوہ تھا۔ موجودہ حالات میں مسلمان اور مؤمن ہونے کا دعویٰ کرنے والے حلیم کی پرکشش کیفیات سے عاری ہیں تو دوسروں کو بھلا کیا دینگے۔

علاج

جو اس اسم مبارک کو کاغذ پر ۹۹ بار زعفران سے لکھ کر پی لے تو صاحب حال ہو جس چیز اور جس جگہ پر چھڑکے خیر و برکت پائے آفتوں سے اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔

اسم : عَظِیمٌ

معنی بزرگ غالب عظمت والا

اعداد ۱۰۲۰۔ یا عظیم ۱۰۳۱۔

اثر

اللہ تعالیٰ کے سوا انفس و آفاق میں عظمت نظر آئے تو اَلْعَظْمَتُ لِلّٰہِ عظمت صرف اللہ تعالیٰ کی ذات مبارک میں ہے عظمت کو غیر اللہ میں دیکھنا شرک ھے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کا انکار کفر۔ کفر اور شرک اللہ تعالیٰ کی توحید کو ماننا جاننا سمجھنا دیکھنا اور پانا اعلون کی فہرست میں مندرج ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کو عظیم پانے والے ہی صفت عظیم کے مظہر بھی بن جاتے ہیں جس طرح ہم اسم سے مسمّٰی تک پہنچتے ہیں اسی ذات عظیم تک پہنچ کر عظیمیت کے پرتو کو دکھانے والے بن جاتے ہیں یعنی عزیز (نما) عظیم نما میں عظیم نہیں ہوتے مگر اسی میں دکھائی دیتے ہیں جیسے سورج آئینے میں نہیں ہوتا مگر کوئی سورج کے سامنے آئینے کو دیکھنے والے کی آنکھیں چکاچوند ہو جاتی ہیں۔

آفتـــاب آمـــد دلیـــل آفتـــاب

پہنچنا اور مسلسل دیکھنا اپنی روشنی ہی کو لیل کر رہا ہے۔ نکلتے ہوئے سورج کی گرمی روشنی ہی دلیل ھے سورج تک پہنچنا اور مسلسل دیکھنا اپنی بینائی کھونا ھے۔

علاج

یا عظیم ہر نماز کے بعد ۱۰۳۱ مرتبہ دھرانے والا فضیلت مآب ہوگا۔

اسم: غَفُوْرٌ

معنی بہت بخشنے والے برائیوں کو چھپانے ڈھکنے والے

اعداد ۱۲۸۶۔ یاغفور۔ ۱۲۹۷۔

اثر

مخلوق نجس ہوتی ہے ٹھوس مائع اور گیس ہمیشہ اس کی زندگی کو باقی رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے کمال سے انکو ڈھانکے اور چھپائے رکھتے ہیں اور اسی طرح ہر بنی آدم میں برائیاں ہر قسم کی برائیاں موجود ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں چھپائے رکھتے ہیں اور معافی مانگنے پر معاف بھی فرماتے ہیں صدقے جایئے اس اسم کے اور اس مقدس اسم کو بندہ گناہوں کی نجاست میں ڈوب کر یاغفور پکارتا ہے تو بحر غفاریت جوش زن ہوتا ہے اور بندے کی ناپاکی دور کرنے کا ہر طرح سے اہتمام فرماتا ہے بے شعوری سے سہی یا غفور کا ذکر اسکے لب پر آتا ہے تو اثر رکھتا ہے یاغفور کا ورد کیجئے اور غفاریت کی تجلیات کا سر کی آنکھوں سے اس کے اثر کا مشاہدہ فرمایئے۔

علاج

سر بسجدہ پوری توجہ اور اخلاص کے ساتھ یاغفور کا ورد اول آخر درود شریف کے ساتھ کیجئے غفار اللہ تعالیٰ دامن غفوریت کی پناہ میں لیکر پاک کر دیتے ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَفُوَّ کا جلوہ دکھاتے ہیں۔

اسم: شَکُوْرٌ

معنی قدر دان نبیؐ کے نمونے پر شکر ادا کرنے والوں کیلئے شکور

اعداد ۵۲۶ - یا شکور ـ ۵۳۷ ـ

اثر

نعائم پر شکر ادا کرنے والے بندوں کی قدر فرما کر نعمتوں میں اضافہ فرمانے والے لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ سیرت سازوں کی حوصلہ افزائی فرمانے والے اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے بندوں کی زندگی بلا احساس مصیبت میں و تکلیف میں سنورتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ انکا شمار خاص درجے کے اولیاء اللہ میں ہو جاتا ہے اس اسم کا ذکر کرتے ہوئے جو تسکین نصیب ہوتی ہے اس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا ہے اس اسم کے ذاکر کو شکور کی یافت لَاَزِیْدَنَّکُمْ کے مصداق سے ہوتی ہے بات کہنے کی نہیں اخلاص سے ورد کر کے پانے کی ہے انفس میں اس کا اعتبار یافت اور آفاق میں شہود ہو جاتا ہے۔

علاج

معاشی تنگ دستی ناداری دکھ درد اور رنج و غم میں مبتلا کیلئے اس اسم کا ورد انشاء اللہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ نماز فجر کے بعد ۵۳۷ مرتبہ اور حسبِ ضرورت کثرت سے محوذ کر رہے مقصود حاصل ہوگا۔

اسم: عَلِیٌّ

معنی نہایت بلند و برتر

اعداد ۱۱۰-یا علی ۱۲۱۔

علاج

اس اسم کے اثر سے مومن اور متقی بندے کا یہ حال ہو جانا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی غیر اللہ کو چاہے وہ کتنا ہی بلند و برتر نظر آئے حقیقتاً ایک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو اعلیٰ نہ سمجھے اپنی ضرورت کی تکمیل کیلئے اللہ تعالیٰ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ کی طرف ہی دل و جان سے متوجہ رہے حضرت علیؓ بن طالب کی سیرت کو سامنے رکھے انہی کی صورت اور سیرت بنائے پھر دیکھے کہ خود بھی اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شامل ہیں اپنی اس حالت پر استقامت کا ہر آن سمیع علیم سے طالب رہے۔

علاج

سرفرازی سرخروی سربلندی خوش حالی مقصد برآری اور کامیابی کیلئے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یا علی ورد مسلسل رکھے انشاء اللہ بامراد رہیگا۔

اسم: کَبِیْرٌ

معنی بہت بڑا

اعداد ۱۳۲ - یا کبیر ۱۴۳

اثر۔

اللہ تعالیٰ کے کبیر ہونے کا اثر یہ پڑے گا کہ انفس میں اپنے آپ کو اور آفاق میں سارے جہانوں کو صغیر سمجھے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور حکم کے مطابق عمل کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے کہ صغیر کا کام ہی کبیر کے سامنے گردن نہادن (جھکانا) ہے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے عزازیل کا انکار اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡهُ سے ہوا اور نافرمانی پر ہمارے اجداد کا اعتراف رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ سے اپنی عجز وانکساری کے اقرار پر خاکی کو اعلون سے نوازا گیا اور اسی کیلئے کہا گیا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ مگر اس بات پر غور نہ کرنے والے مخلوق کو کبیر سمجھ کر انتہائی پستی کے عالم میں ایک دوسرے کا خون بہا رہے ہیں اللہ اکبر ہمارے حال پر رحم فرمائیے۔

علاج

عہدے سے معزول پریشان حال ۷ روزے رکھے اور ہر نماز کے بعد ۱۴۳ بار یا کبیر پڑھے تو انشاء اللہ عہدے پر بحال ہو اور بزرگی اور برتری نصیب ہو۔

اسم: حَفِیظٌ

معنی سب کا محافظ سب کی کما حقہ حفاظت فرمانے والے

اعداد ۹۹۸ - یا حفیظ ۱۰۰۹ ۔

اثر

اللہ تعالیٰ کو حفیظ ماننے اور جاننے والے بندے اپنے آپ کو محفوظ پاتے ہیں چاہے وہ دشمنوں کی زد میں کیوں نہوں یہ واقعہ ہم سب کو معلوم ہے کہ آنحضورؐ نے ہجرت کے وقت غار ثور میں پناہ لی دشمن تلاش میں قریب پہنچ گئے حتی کہ یار غار حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ان پیروں کی آہٹ سنی سرکار سے عرض کیا حضورؐ دشمن پہنچ گئے حضورؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا ملول نہ ہو اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں یہی یقین کی منزل ہے جہاں بندہ اپنے آپ کو ہمیشہ حفیظ واحد کے ساتھ کامل حفاظت کے حصار میں محفوظ سمجھتا۔

کافر ہے تو ہتھیار بھی بیکار ہیں سارے
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

علاج

خوف وخطر اور ہر قسم کے نقصان سے بچنے کیلئے اپنے پاس اس اسم مبارک کو لکھ کر رکھے بہتر یہ ہے کہ مسلسل ورد دل پر نقش کرلے اور ہر نماز کے بعد ۱۰۰۹ مرتبہ پڑھ لے انشاءاللہ اثر اپنی چشم سر سے دیکھ لے گا۔

اسم : مُقِیتُ

معنی سب کو روزی اور توانائی دینے والا

اعداد ۵۵۰-یامقیت ۵۶۱۔

اثر

اللہ تعالیٰ کو مقیت ماننے والا بندہ ہر آن اپنی روزی اور توانائی اللہ تعالیٰ سے ہی پاتا ہوا محسوس کرتا ہے اسباب اس کی نظر میں تابع حکم مسبب ہوتے ہیں ہر حال میں پرسکون نظر آتا ہے اس کے دل کی آواز ہوتی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ جب توانائی اور روزی کو اللہ کی طرف سے سمجھتا ہے تو لازماً ان کا استعمال اللہ تعالیٰ ہی کے اوامر ونواھی کے تحت کرتا ہے اور ایسا کرنے کیلئے اسے رسول اللہ ﷺ کی اتباع کامل ناگزیر ہے کہ محمد رسول ﷺ ہی اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ ہی ساری کائنات میں پہلا واحد مصداق ہیں عبادت نام ہے پوری زندگی میں سرکار کی پیروی کا مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ کا نتیجہ بندہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کو اپنا ملجا و ماویٰ خالق مالک رب حاکم اور معبود یقین کرتے ہوئے حیات علم ارادہ قدرت سماعت بصارت اور کلام دینے والا مان کر اسی میں گم رہتا ہے۔

علاج

حصول مقصد کیلئے مٹی کے خالی پیالے میں ۵۶۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر پی لے۔

اسم: حَسِیبٌ

معنی سب کیلئے کفایت کرنے والا سب کیلئے کافی

اعداد ۸۰ یا حسیب ۔ ۹۱

اثر

اللہ عزوجل نے بندے سے پوچھا اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کیا اللہ تعالیٰ بندے کیلئے کافی نہیں جواب دیا گیا ہاں اسم حسیب اسی حقیقت پر غور کرنے کیلئے ہے جو ہمارے لئے کافی ہے ہر آن صرف اسی کا حکم بجالانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کافی دوسرے کو سمجھ لیا جائے تو یہی کفر ہے یہ اسم کفر جیسی لعنت سے بچانے کیلئے کافی ہے اللہ تعالیٰ کا یہی وصف عظیم ہی ہمارے لئے کافی ہے ہم کو دنیا و مافیہا سے بے نیاز کر دیتا ہے

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

علاج

ہر چیز کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے چالیس دن تک ہر نماز کے بعد ۹۱ مرتبہ یا حسیب کے ورد سے انشاءاللہ مخلوقات کے ہر شر سے محفوظ و مامون رہیگا

اسم: جَلِیُلٌ

معنی اعلیٰ رتبے اور بلند ترین مرتبے والا

اعداد ۷۳-یا جلیل ۸۳۔

اثر

ساری کائنات جلیل ہی کے اثر سے جلوہ گر ہے جلیل ہی نے بتایا کہ آسمان کا بلند و بسیط ہونا کرّہ ارض فضا خلا اور اس میں بے شمار تابکاری اثرات جلالت نشان خداوندی کو ظاہر کرتے ہیں۔ جلیل اللہ اپنے بندے کو برے کسب کی وجہ سے پستی ہی میں پڑا رہنے نہیں دیتے بلکہ ارشاد فرمایا اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ غَیْرُ مَمْنُوْن کی بشارت بھی سنائی ابتک گناہ گار تھا تو اے بندے اب توبہ کر لے تواب کی رحمت کا امیدوار بن جا جلالت مآب تواب اللہ تعالیٰ سے خیر حاصل کر لے۔

علاج

انشاء اللہ اس کو عزت و عظمت اور قدر و منزلت نصیب ہوگی جو اس اسم مبارک کو زعفران سے لکھ کر پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ۸۳ مرتبہ پڑھتا رہے۔

اسم : کَرِیْمُ

بہت کرم فرمانے والا

اعداد ۲۷۰-یا کریم ـ ۲۸۱

اثر

بندہ دانستہ اور نادانستہ گناہوں میں ملوث رہتا ہے کریم آقا اسے فوراً سزا نہیں دیتے بلکہ توبہ کی مہلت دیتے ہیں اور ہر بدکاری سے نیکوکاری کی طرف آنے کی مہلت دیتے ہیں کرم کا ظہور ان کے کلام سے بھی ہوتا ہے اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اکرم ہیں اور اپنے بندوں کو بھی ہر وصف سے نوازنا چاہتے ہیں صبغۃ اللہ میں رکھتے اور پھر پوچھتے بھی ہیں صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً . ریم بے مثل اپنے بندے سے اسے کرم کا ظہور فرماتے ہیں خود چھپ کر اپنے بندے کو دکھاتے ہیں کیا بندے کا یہ فرض نہیں ہے کہ اپنے آپ میں رب کریم کا کرم مسلسل دیکھتا رہا ہے۔

یارب تو کریمی و رسول تو کریم صد شکر کہ ہستیم میان دو کریم

علاج

اللہ تعالیٰ اس کا علماء حکماء صلحا میں شمار فرمائینگے جو ہر روز سوتے وقت ۲۸۱ مرتبہ یا کریم کا ورد کرے گا دونوں عالموں میں برتری نصیب ہوگی۔

اسم : رَقِیْبٌ

معنی بڑا نگہبان ہر وقت حسب حال مخلوق کی نگہبانی کرنے والا۔

اعداد ۳۱۲ - یا رقیب ۳۲۳

اثر

رقیب وہ اسم ہے جو بندے کو یہ محسوس کراتا ہے کہ وہ ہر نفس ہر آن اللہ اکبر کی نگہبانی میں ہے آہ! دور حاضر کے مسلمان اس شعور سے قطعاً عاری رہ کر تباہ و برباد ہو رہے ہیں ان کا نگہبان کوئی نہیں ہے یہ کفر ہے اور یہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میں بھی نگہبان ہوں شرک جلی ہے بندۂ تخمین ظن ہو کر نیست و نابود ہو رہے ہیں، کرم کتابی بن رہے ہیں علامہ اقبالؒ کے بروقت اشارے کو سمجھ نہ سکے۔ بندہ تخمین و ظن ...... کرم کتابی نہ بن

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ سرمایہ ملت علماء وفقہا محدث و حافظ و سب کے سب صرف پڑھتے رہنے کی افیونی گولیاں شدت سے استعمال کر رہے ہیں تقاریر اسی نشے میں منصوبے اسی نشے میں بن رہے ہیں مسلمان مختلف فرقوں میں بٹ چکے ہیں اور آئے دن بٹتے جا رہے ہیں کٹتے جا رہے ہیں اللہ نیک توفیق دے۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۳۲۳ مرتبہ یا رقیب کا ورد کرے حق شناس حق بیں بن جائیگا

اسم: مُجیبُ

معنی دعائیں سننے اور قبول فرمانے والے

اعداد ۵۵-یا مجیب ۶۶

اثر

یہ وہ اسم ہے جس کو ماننے جاننے اور پانے والا بندہ کبھی پریشان نہیں ہوتا پریشان تو وہی بندے ہوں گے جن کے معبود خود ساختہ ہوں مردہ ہو پتھر یا کسی دھات کی مورتی ہو یا کل مخلوق میں جو انسان اور اس کے علاوہ ہیں جیسے دھرتی ماتا اگنی دیوی وایو دیوی یا پوتر جل سوریا دیو چندر دیو سب کے سب انسانوں کی پکار سننے اور ان کی حاجت روائی کرنے والے نہیں ہیں عدم کو وجود سمجھنے والا دونوں جہانوں میں خسارے میں رہنے والا ہوتا ہے یا مجیب پر خلوص سے ایمان لانے والا دونوں عالم میں سرخرو اور سرفراز رہتا ہے مسلمان مؤمن اللہ کو مجیب مان کر غیر اللہ کو پکارے ناممکن ہی نہیں محال ہے ایں گمان است ومحال است وجنوں۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۶۶ مرتبہ یا مجیب کا ورد کرنے والے مصائب سے نجات پاتے ہیں غیب سے حاجت روائی ہوتی ہے تکلیف میں صبر و رضاء سے کام لیتے اور خوش حال رہتے ہیں۔

اسم: وَاسِعٌ

معنی وسعت دینے والے

اعداد ۱۳۷ - یاواسع ۔ ۱۴۸

اثر

ہم میں جو کچھ ہے اور ہمارے آفاق میں جو کچھ ہے سب کا سب لاتعیّن اللہ عزوجل کی طرف سے تعین کے عالم میں ہیں اللہ تعالیٰ اکیلے لاتعین واسع اکبر ہیں چونکہ ہر تعین خود لاتعین کا اثر ہے اسی لئے مؤثر سے مؤثر کا تعلق وربط ازلی ابدی ہے لاتعین کو واسع پاکر ہر تعین وسیع عالم کا حالاً طالب ہے اس لئے ہر بنی آدم اسی کے اثر میں ہے اور حسب استطاعت وسعت پارہا ہے ہے لیکن محیط پر محاط کا چھا جانا محال ہے نبی اکرم ﷺ نے اعتراف ۔ فرمایا ۔ ماعرفناک حق معرفتک. پھر دوسروں کا عالم معرفت کیا؟ مگر واسع سے سلسلہ وتعلق بھی بڑی چیز ہے۔

علاج

اللہ تعالیٰ سے ظاہر و باطن کی وسعت اور سکون وچین کا طالب ہر نماز کے بعد اخلاص سے یاواسع ۱۴۸ مرتبہ پڑھتا رہے انشاءاللہ مقصود حاصل ہوگا

اسم: حَکِیۡمُ

معنی بہت بڑی حکمت والے

اعداد ۷۸- یا حکیم ۸۹

اثر

عالم ناسوت میں جس کو بھی حکیم ڈاکٹر اور طبیب مانتے ہیں پہلا اثر یہ ہوتا ہے کہ ہم مریض کی حیثیت سے اپنے آپ کو بالکلیہ اسکے حوالے کر دیتے ہیں اس کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں انتہا یہ ہے کہ اسکے ایک اشارے پر مریض مرد ہو یا عورت اپنے جسم کے اس عضو کو بھی جسے ستر عورت کہا جاتا ہے دکھا دیتے اور جو دوائیں وہ تجویز کرتا ہے جو پرہیز وہ بتاتا ہے مختصر یہ کہ اس کی ہر بات پر سر تسلیم خم کر دیتے ہیں کوئی مریض اپنے حکیم کے ہر حکم کی تعمیل کرتا ہے چاہے وہ نہی کی صورت میں ہوتا ہو یا امر کی اگر کوئی بے قوف مریض حکیم کے حکم کو نہ مانے اپنی تباہی کو دعوت دیتا ہے مجازی طبیب کا معاملہ حقیقی حکیم طبیب اللہ تعالیٰ سے رجوع ہو کر اس سے زیادہ اپنے کو اس کے تفویض کرنا مریض کیلئے فرض ہے آج یہی کامل تفویض مِنۡ حَیۡثُ الکُل کا جائزہ لیتا رہے کہ کیا ساری امت میں خارجاً اور داخلاً پائی جاتی ہے؟ خدا خیر کرے

علاج

انشاءاللہ علم وحکمت اور مشکلات کے حل کا جویا (متلاشی) ہر نماز کے بعد ۸۹ مرتبہ یا حکیم کا ورد کرے مطلوب حاصل ہوگا۔

اسم: وَدُوْدٌ

معنی بہت محبت فرمانے والا

اعداد ۲۰ - یاودود۔۳۱

اثر

اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوقات سے بہت محبت ہے بے حد محبت ہے جس کی وجہ سے ان کا یہ صفتی نام ودود ہے اس اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے ہر محبوب بندے کو بھی کائنات اور مانی کائنات سے عمومی احسن تقویم اشرف المخلوق اور اعلون سے خصوصی ربط و تعلق رکھنا چاہیئے سرکار دو عالم ﷺ کا اشاعت دین و محبت کیلئے طائف کا سفر طائف والوں کی بے رُخی اور دشمنی اوباشوں کے ذریعہ سے سرکارؐ پر پتھر برسانا اور کتوں کو حملہ کیلئے چھوڑ دینے کے باوجود اور ملک الجبال کے طائف کی پہاڑیوں کو ٹکرا کر شر پسندوں کو ہلاک کرنے کی اجازت طلب کرنے کے باوجود سرکارؐ کا اللہ تعالیٰ سے رجوع ہو کر **اللھم اھد قومی انھم الایعلون** فرمانا کیا ودودیت کا کامل مصداق نہیں ہے؟

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم جہاد زندگانی میں ہیں یہی مؤمن کی شمشیریں

(بترمیم علامہ اقبال)

علاج

باہمی نفاق بغاوت فساد کو ختم کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد یا ودود کا ورد ۳۱ مرتبہ کرے میاں بیوی میں محبت کیلئے بھی اکسیر ہے۔

اسم : مَجِیْدُ

بڑے بزرگ

اعداد ۵۷ - یا مجید ۔ ۶۸

اثر

مجید کے اثرات کی ناسوتی زندگی میں قدر کرنا تو سب جانتے ہیں کسی خاندان کا فرد صدر جمہوریہ ہو تو اس خاندان کے سارے لوگ عورت ہو یا مرد سب پر اس کا اثر پڑتا ہے اس کی زندگی کا معیار ہی بدل جاتا ہے یہی حال وزیراعظم وزیراعلی ہر منسٹر کلکٹر کا ہے۔

علاج

امراض خبیثہ میں مبتلا بڑی بیماری جذام کا شکار ہر ماہ ۱۳ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ کو روزہ رکھے افطار کے وقت اس اسم کا ورد ۶۸ مرتبہ کرکے پانی پر دم کرکے پی لے اور ۶۸ مرتبہ ہر نماز کے بعد بھی پڑھا کرے۔

اسم: بَاعِثُ

مردوں کو زندہ کرنے والے انبیاء علیہ السلام کو بھیجنے والے

اعداد ۵۷۳-یا باعث ۵۸۴

اثر

بعثت اور تخلیق ایک دوسرے کے مترادف نہیں ہیں تخلیقی اعتبار سے سرکارؐ ۵۷۱ عیسوی میں پیدا ہوئے اور چالیس سال کی عمر میں ۶۱۱ ء کو سرکار کی بعثت عمل میں آئی بہرحال اللہ تعالیٰ ہی خالق بھی ہیں اور باعث بھی ان کا ارشاد ہے کہ میں بنی نوع انسان پر جتنے احسانات کئے ہیں ان میں سب سے بڑا احسان خاتم النبین ﷺ کو مبعوث فرما کر کیا ہے آج تک یہ الٰہی سنت جاری ہے اب انبیاء کی بعثت مسدود ہوگئی ہے لیکن صدیقیت شہادت اور صالحیت کے دروزے کھلیں ہیں سورہ جمعہ کی آیت (۲) میں ارشاد ہے ھو الذی بعث فی الامین رسولا منکم یتلون علیکم ایاتہ و یزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانو من قبل لفی ضلال مبین وہی نبی امی جن کی بعثت امیوں میں ہوئی جو ان میں سے رسول ہیں پیش کرتے ہیں ان لوگوں پر اللہ کی نشانیاں اور ان کو پاک کرتے اور الکتاب قرآن کریم کا علم سکھاتے ہیں اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اگر چہ وہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور سورۂ آل عمران پارہ ۴) ارشاد فرمایا لقد من اللہ علی المؤمنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم یتلون علیھم ایاتہ ویزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمت وان کانو من قبل لفی ضلال

مبین آیت ۱۶۴ البتہ تحقیق احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب مبعوث فرمایا انہی میں سے رسول کو وہ پیش فرماتے ہیں ان پر نشانیاں اور علم دیتے ہیں قرآن کا اور حکمت کا اور تھے وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے ایمان مفصل کے آخر میں والبعث بعد الموت ہے بنی آدم کو ایمان لانے سے حیات کے خصوصی اعتبار سے ارشاد ہوا کہ وہ گویا کہ مردہ تھے ایمان لانے سے پہلے اور اسلام وایمان کو قبول کر کے حیات اسلامی وایمانی پائی غور کرنے کی بات ہے کہ باعث لفظ قرآنی معنوی اعتبار سے کتنی گہرائی گیرائی اور وسعت رکھتا ہے باعث کا لفظ وجہ اور سبب کے لحاظ سے بھی مستعمل ہے یعنی یہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک ہر ہر پہلو سے انہی کا اثر ان کے بندوں پر ڈال رہا ہے مگر بندے اسی باعث کو بھول رہے ہیں جسکی یاد دنیا و آخرت میں خود ان کیلئے بے حد مفید ہے۔

علاج

علم وحکمت سے دل کو زندہ کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد ۵۸۴ مرتبہ اور سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے۔

اسم: شَہِیدٌ

معنی حاضر وناظر اللہ کے راستے میں جان دینے والا گواہ

اعداد ۳۱۹۔ یا شہید ۔۳۲۱۔

اثر

جان دی ہوئی اسی کی تھی   حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا

محبت کی شدت کا مصداق شہید ہے محبت ہونے کے تین وجوہات ہیں جمال نوال کمال آدمی خوبصورتی پر جان دیتا ہے خوب سیرتی کو اپناتا ہے پھر یعنی جیسے کا ویسا رہ کر اپنی خوبیاں دوسروں میں منتقل کرنا یعنی خود حسین سیرت بن جانا اور دوسرے کو حسین بنانا پھر خود اللہ تعالیٰ کی نعمت بن کر اپنے اوصاف کو پرکشش بنا کر محبت انگیز بناتے ہوئے محبت نواز بن جاتا ہے ایسا کہ محبت میں ذرہ برابر کمی واقع نہو صالحیت شہادت اور صدیقیت کی درمیانی کڑی ہے صالحیت کو صدیقیت سے جوڑتی ہے۔

علاج

ہر آن اللہ عزوجل کو حاضر وناظر جاننے کیلئے خلوص سے مجاہدہ اور ریاضت کرے اس سے حسن سیرت اور عمدہ اخلاق پیدا ہوں گے ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ ورد جاری رکھے حتی کہ حال بدل جائے اور اعلیٰ درجات نصیب ہوں۔

اسم : حَقٌّ

معنی برحق برقرار، سچ، یقینِ واثق

اعداد ۱۰۸-یاحق۔ ۱۱۹

اثر

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَحَقَ الْبَاطِلَ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا قرآن کریم میں حق کی ضد کو باطل قرار دیا گیا ہے اور یہ ارشارہ بھی ہے کہ حق آتا ہے تو باطل چلا جاتا ہے ہم کو اللہ تعالیٰ نے حق کو قبول کرنے کی صلاحیت بھی دی ہے قبول کرنا یا نہ کرنا کا سب کے ارادے پر منحصر ہے جس کا تعلق نفس سے ہے اس اعلان کے بعد نفس امارہ بغاوت کا اظہار کرتا ہے نفس لوّامہ اپنے ہر اقدام پر لعنت بھیجتا ہے نفس ملہمہ الہام کی صداقت کو قبول کر کے تائب ہو جاتا ہے نفس مطمئنہ نفس راضیہ نفس مرضیہ اور نفس کاملہ سکون وچین پاتے ہیں کہ مقصود حاصل ہو جاتا ہے حق عملی جہت سے ایک علمی اور حالی انقلاب ہے جو انسان کو منقلب کر کے مقام محمود تک پہنچا دیتا ہے۔

علاج

گم شدہ شخص یا سامان کو حاصل کرنے کیلئے جو کوئی کاغذ کے چاروں کونوں میں الحق لکھے اور فجر کی اذان سے قبل باوضو اپنے سیدھے ہاتھ میں لکھا ہوا کاغذ تھام کے دعا کیجئے انشاء اللہ شخص واپس آئے گا مال مل جائے گا۔

اسم : وَکِیْلٌ

معنی: سب سے بڑا کارساز

اعداد ٦٦ - یاوکیل = ٧٧

اثر

کار سازِ مابہ فکرِ کارِما　　فکرِما درکارِ ما آزارِ ما

کون نہیں چاہتا کہ اس کو سب سے بڑا کارساز مل جائے۔ مگر محض اپنی جہالت کی وجہ سے نے لوگوں نے بت، سورج، چاند، دریا، درخت، مٹی اور نہ جانے کن کن چیزوں کو اپنی وکیل بنالیا ہے۔ وکیل کے معنی اور مصداق سمجھ میں آجائے تو کوئی سمجھدار ایسا نہیں ہے کہ وکیل حقیقی کو اپنا نہ بنانا چاہے! اس اسم مبارک کو جیسا کہ وہ اپنے اثر کے ساتھ ہے تسلیم کر کے اپنے سارے کاموں کو اس کے حوالے کردے، ساری فکری الجھنوں سے نجات پائے، اِس دنیا میں بھی اور اِس کے بعد آنے والی دنیا میں بھی...... کاش ہم مخلوق وِکلاء سے کام لینے سے بچ کر اپنے خالق وکیل اعظم واعلیٰ ہی سے کام لیتے ۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہروِ منزل ہی نہیں

علاج

کارسازی کی پریشانیوں سے کامل نجات پانے کیلئے اپنے سارے کام اللہ تعالیٰ کے حوالے کر کے اپنے آپ کو بھی وکیل اللہ کے حوالے کیجئے، دونوں عالموں میں سکون پایئے، انشاءاللہ تعالیٰ تمام امور آسانی سے طے پائیں گے۔

اسم: قَوِیٌّ

معنی: سب سے زیادہ قوت والا طاقتور

اعداد ۱۱۶ - یاقوی - ۱۲۷

اثر

ناتواں ناقص اور کمزور کا تعلق قوی مطلق سے ہے اگر شعور بیدار ہو جائے تو ناتواں ناتواں سے ناقص ناقصوں سے کمزور کمزوروں سے استعانت چھوڑ دیں اور قوی ترین اللہ کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رشتہ جوڑ لیں ناتوانی نقص اور کمزوری کی جگہ قوی اللہ سے استعانت چاہ کر مستعان حقیقی سے رجوع کریں انشاء اللہ ہر مشکل مسئلہ حل ہو جائے گا۔

علاج

مظلوم کمزور اور مغلوب کیلئے اس اسم سے استفادہ اکسیر ہے ہر نماز کے بعد ۱۲۷ مرتبہ یاقوی پڑھے اور کثرت سے ورد کرتا ہے تو مقصود حاصل ہوگا۔

اسم: مَتِیْنٌ

معنی صفت متانت سے متصف متانت والا اور مضبوط۔

اعداد ۵۰۰-یامتین-۵۱۱

اثر

چھچھورے پن کی ضد اور کامل سنجیدگی کا مصداق اللہ تعالیٰ کو متین ماننے والے پر یہ اثر پڑتا ہے کہ وہ خود بھی متین ہو جاتا ہے اور اپنے ماحول پر اپنی متانت کا اثر ڈال کر سب کو متانت کے قبول کرنے پر مائل کرتا ہے متانت حق ہے اور چھچھور اپن باطل دونوں ایک شخص میں نہیں ہوتے قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلَ متانت سنجیدگی اور وقار صرف متین ہی میں پائے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی یہ اسمی تجلی حسب مراتب عالیہ انبیاء صدیقین شہدا اور صالحین و متقین ہی میں دیکھی جاسکتی ہے۔

علاج

ہر مؤمن جو اللہ تعالیٰ سے متانت چاہے یہاں تک کہ خود متین کا رنگ اپنائے اسی کے اثر سے وہ اپنے دشمنوں اور مخالفوں پر چھا جائے گا ہر نماز کے بعد پانچ سو گیارہ (۵۱۱) مرتبہ یامتین کا ورد کرے۔

اسم: وَلِیٌّ

معنی: حمایتی دوست

اعداد ۴۶ - یا ولی - ۵۷

اثر

اَللہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ اللہ تعالیٰ دوست ہیں مومنوں کے اس تعلق کا اثر یہ ہے کہ وہ ان دوستوں کو نکالتے ہیں کئی اندھیروں سے ایک نور کی طرف ایمان کو برضاء ورغبت قبول کرنے کے بعد اپنے آپ کو بھی اللہ کا دوست مان کر ہر تاریکی کو اللہ کے نور کی طرف دوڑنا ولایت ہے اسکے تقاضے سے کھنچ کر اللہ کی طرف ہی آنا چاہئے مخلوقات سے راست ربط رکھنے کے بجائے اللہ کے واسطے سے رکھنا چاہئے اس سے اعتدال پیدا ہوگا۔ ایمان لانے کے بعد بندہ اللہ تعالیٰ کا ولی ہے اور اللہ تعالیٰ بندے کے ولی وہ یقیناً اپنے مؤمن بندے کو ناراض نہیں کرتے مؤمن بندہ بھی اللہ کا ولی بن جانے کے بعد ان کو ناراض نہ کرے۔

علاج

جس کی بیوی بدخصلت ہو وہ یا ولی ہر نماز کے بعد ۵۷ مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ نیک خصلت ہو جائیگی۔

اسم: حَمِیدٌ

معنی: لائق قابل تعریف خوبیوں والے۔

اعداد: ۲۶-یا حمید-۷۳

اثر

اچھے قابل تعریف کا ذکر، ذاکر کو بھی اچھا بناتا ہے اور اس ہر اپنی اچھائی کا پرتو ڈالتا ہے جیسے برے کا ذکر اور برے کی صحبت برا بناتی ہے مولانا روم نے فرمایا ہے: ''صحبت صالح ترا صالح کند-صحبت طالح ترا طالح کند''
بالکل اسی طرح خوب کا ذکر، ذاکر کو خوبی بخشتا ہے اور خراب کا ذکر خرابی۔

ایک دفعہ حضرت رابعہ بصریؒ گھر سے کسی ضرورت کے تحت باہر گئی تھیں ان کے متاثر اس خیال سے کہ دنیا کی برائیاں بیان کرنے سے بی بی خوش ہونگی وہ واپس ہوئیں تو الٹا موصوفہ معتقدین کو دیکھ کر ناراض ہوئیں اور ارشاد رفرمایا برائی کی برائی بیان کرنا وقت ضائع کرنا ہے اتنی دیر درود شریف کا ورد کرتے اور اللہ تعالی کا ذکر کرتے تو بہتر ہوتا لائق ستائش ذاکر کی صحبت اور اس کے ساتھ ذکر کریں شرکت سے استفادہ مفید ہے۔

علاج

جو شخص نماز کے بعد ۷۳ مرتبہ یا حمید کا ذکر اول وآخر درود شریف کیساتھ کریگا انشاءاللہ اسے فضائل حمیدیہ سے نوازا جائے گا۔

اسم: مُحْصِی

سارے عالموں کو اپنے شمار میں رکھنے والے

اعداد ۱۴۸-یا محصی-۱۵۹

اثر

یہ اسم ایسے مفہوم کا حامل ہے ان اللہ بکل شئی علیم اللہ تعالیٰ اپنے بے شمار عالموں کو پیدا کر کے ان بے شمار عالموں سے آگاہ ہیں ہمارے بے حساب گناہوں کی گنتی سے واقف ہیں اور ساری نیکیوں کی حقیقت بھی جانتے ہیں ایسے بے مثل جاننے والے کی پیشی میں جاننے والے کو پہچاننے والا محصی کی پیشی میں ہونے کے طریقوں سے آگاہ رہ کر باادب آئے گا تجاہل عارفانہ بے سود ہے۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۱۵۹ مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ علم زیادہ ہوگا اور مخلوق میں عزت ہوگی۔

اسم : مُبْدِی

معنی پہلی بار پیدار کرنے ولا

اعداد ۵٦-یا مبدی ۔ ٦٧

اثر

اسم حسن سے اللہ تعالیٰ کی ایک اور صفت مسعود ہے قدرت مطلقہ کا اظہار ہورہا ہے اور اس سے یہ بھی سمجھا جاتا کہ جس نے پہلی مرتبہ مخلوق کو جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھی پیدا فرمایا ہے اسے مرنے کے بعد پھر یقناً پیدا کرتا ہے جب اس نے کلام پاک میں اعلان فرمایا ہے کہ اس عالم میں مرنے ولوں کو دوبارہ عالم آخرت میں جو اس عالم کے بعد آرہا ہے پیدا فرمائیگا یقین کرنا آسان ہے آخرت کے روز جزا ہونے کو بھی بیان فرمایا گیا ہے اسلئے دارالعمل ہی میں دارالجزا کی تیاری ناگزیر ہے ایک ذی شعور کو نواہی سے بچنے اور اوامر کی پابندی کرنے کی ترغیب اس اسم سے بھی ملتی ہے

علاج

سحر کے وقت ۹۹ مرتبہ یا مبدیٔ پڑھنے سے حاملہ عورت کی حفاظت ہوگی اور مقصود بھی پورا ہوگا۔

اسم : مُعِیدُ

معنی دوبارہ پیدا فرمانے والے

اعداد-۱۲۴-یامعید-۱۳۵

اثر

اسم مبدی کی ذیل میں اسم معید کی تفصیل بھی آ گئی ہے۔

علاج

گم شدہ شخص کو واپس بلانے کیلئے گھر کے چاروں گوشوں میں یامعید ۱۳۵ مرتبہ پڑھنے سے انشاءاللہ واپس آ یگا یا اس کا پتہ مل جائیگا۔

اسم: مُحِی

معنی زندگی بخشنے والے

اعداد ۵۸- یا محی ۶۹

اثر

اپنے آپ کو زندہ پا کر یہ اثر قبول کرنا مجھے اللہ حیات بخشنے والے ہیں یہ انفسی عمل ہے یافت ہے اور آفاق میں ہر جاندار پر نظر پڑتے ہی محی کا یاد آجانا بے شہود ہے مؤمن یافت کے عالم میں رہے یا شہود کے سکون یاب رہیگا اللہ اللہ کیا وظیفہ ہے۔

علاج

بیمار بکثرت اس اسم کا ورد کرے صحت و عافیت پائیگا قید و بند میں اکثر ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ پڑھا کرے انشاء اللہ ہر تکلیف سے نجات پا کر دونوں عالم میں سرخرو اور سرفراز رہیگا۔

اسم: مُمِیُت

موت دینے والے مارڈالنے والے

اعداد ۴۹ - یاممیت ۶۰

اثر

مارڈالنے والے کا اثر مرنے والے پر کیا تا ہے یہ ہمارا مشاہدہ ہے ہماری حیات انکے اشارے کی محتاج ہے ادھر اشارہ ہوا اور ادھر ہم حیات اور لوازمات سے محروم ہو گئے عارف بخوشی موت کا استقبال کرتا ہے کہ زندگی ہی میں اللہ تعالیٰ کو حی اور اپنے آپ کو میت مان چکا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو محی کی حیثیت سے بھی مانتا ہے اور ممیت کی حیثیت سے بھی اس لئے الحمدللہ علی کل حال کے عالم میں رہتا ہے۔

علاج

کسی کا نفس امارہ قابو میں نہ ہو تو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یاممیت پڑھے حتی کہ نیند آجائے انشاءاللہ چندروز کے عمل سے نفس امارہ قابو میں آکر لوازمہ بن جائیگا اور فرمابرداری کریگا۔

اسم: حَیٌّ

معنی ہمیشہ زندہ رہنے والے

اعداد ۱۸۔ یا محی۔ ۲۹

اثر

حی بجائے خود حیات مطلق ہے یہ ہر انسان کے سیدھے ہاتھ میں منجاب اللہ مرقوم ہے حیات حسنہ جس ذات سے متعلق ہے باقی ۸۱ اسماء حسنہ سے مربوط ہیں جو نقش بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ہے اور سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی میں ان کا مجموعہ ۸۱۔ ۱۸۔ ۹۹ ہے انسان احسن تقویم اس لئے بھی ہے کہ وہ بالقویٰ تمام اسمائے حسنیٰ کا مظہر ہے احسن تقویم بھی اور اشرف المخلوق بھی اور ایمان قبول کرنے کے بعد اعلون بھی جس کا شعور بیدار ہے وہی صاحب معراج ہے

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفٰے سے مجھے کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

علاج

اس اسم مبارک کا ورد روزانہ تین ہزار مرتبہ چینی کے برتن پر لکھ کر پینے سے زعفران گلاب میں گھول کر اور ہر نماز کے بعد ۲۹ مرتبہ پڑھنے والا بھی فیض یاب ہوگا۔

اسم: قَیُّوْمُ

معنی سب کو قائم رکھنے والا سب کو سنبھالنے والا

اعداد ۱۵٦ - یا قیوم ـ ۱٦۸

اثر

ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ ساری کائنات اللہ تعالیٰ کی قیومیت سے قائم ہے اور قیومیت کسی کی ذاتی نہیں ہے میں اور اس میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کی تجلیات کے سوا کچھ بھی نہیں اس تجلی کو تکرار نہیں مہد سے لحد تک ہر انسان پیہم تجلیات کی تبدیلی مسلسل کا نام ہے

تڑپتا ہے ہر ذرہ کائنات　　　فریب نظر ہے سکون وثبات

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں

ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

علامہ اقبالؒ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ:

موت کو سمجھا ہے غافل اختتام زندگی　　　یہ ہے شام زندگی صبح دوام زندگی

علامہ اقبالؒ نے یہ بھی واضاحت فرمائی۔

موت یہ میری نہیں میری اجل کی موت ہے　　　کیونکر ڈروں اس سے کہ مر کر پھر نہیں مرنا مجھے

علاج

طاقت وقوت اور نورانیت کا طالب ہمیشہ اس کا ورد جاری رکھے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا ہر نماز کے بعد یا قیوم ۱٦۷ مرتبہ پڑھ لینا بھی مفید ہے

اسم: وَاجِدُ

معنی ہر چیز کو پانے والا

اعداد ۱۴ - یا واجد ۔ ۲۵

اثر

اللہ تعالیٰ شہ رگ کے قریب ہیں قریب کے ساتھ ہی ہم پر محیط بھی ہیں نہ ہم اللہ تعالیٰ کو شہ رگ سے دور کر سکتے ہیں اور نہ اس کے پُر لطف اجالے کو توڑ سکتے ہیں نہ اس احاطے سے باہر نکل سکتے ہیں اللہ کی قربت اور احاطت میں رہ کر اللہ تعالیٰ سے الگ اور دور رہنا سمجھ میں آنے والی بات نہیں ہر آن موجود اللہ تعالیٰ کا پاس ولحاظ رکھیں ۔اس کے نتیجے میں ہمارا اسوہ بھی اس کو دکھانے والا ہونا چاہئے شہ رگ سے قریب ہونے والے بن جائیں اور وہاں اقرب اللہ تعالیٰ کو پائیں یا محیط کو سمجھ کر اس کے گھیرے میں رہیں کھانا کھاتے وقت اس مبارک اسم کا ورد کیجئے اور تمام خارجی بلاؤں سے محفوظ رہئے

علاج

انشاءاللہ العزیز اپنے قلب میں طاقت قوت اور نورانیت پیدا ہوگی ۔

اسم: مَاجِدُ

معنی بزرگ بڑا، اعلیٰ اور افضل

اعداد ۴۸ - یا ماجد۔ ۵۹

اثر

ماجد کو جاننے ماننے اور پہچان والے شخص کی علامات یہ ہیں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پیشی میں پانے والا بنے اور عجز و ادب کے عالم میں رہے

علاج

اس اسم کو تنہائی میں جس قدر ہو سکے پیہم پڑھتا رہے لطافت اور انوار کی بارش ہوتی رہے گی۔

اسم: وَاحِد

معنی ایک اکیلا

اعداد ۱۹-یاواحد ۳۰

اثر

اللہ تعالیٰ کوواحد ماننے جاننے اور پانے والے کا اثر خوداس پراوراس کے دیکھنے اور ملنے والے پر ہوتا۔ اللہ تعالی کودومان کر زرتشتیوں نے ایک کونیکی نواز خدایزاداں اور دوسرے کوبدی والا اھرمن قرار دیکر اپنے آپ کوتباہ کرلیا ہے جب دو کی تقسیم ہی جائز نہیں توسیکڑوں خداؤں کو کیسے تسلیم کیا جاسکتا ہے لہٰذا وہ ذات واحد ہے اور ساری کائنات گواہ۔

رباعی

دیکھو گے جہاں جلوہ نما ہے واحد — مانو کہ ہر اک شئی میں چھپا ہے واحد
توحید کا شاہد ہے یہ عالم سارا — ہر اک چیز یہ کہتی ہے خدا ہے واحد

علاج

اس اسم کولکھ کر ہمیشہ اپنے رکھے رزق حلال اوراولا دصالح سے نوازے جاؤگے ہرنماز کے بعد ۳۰ مرتبہ پڑھنے والے سے مخلوق بھی محبت کرنے لگے گی مخلوق کا خوف دل سے نکل جائیگا۔

اسم : صَمَدُ

معنی ازلی بے نیاز

اعداد ۱۳۴-یا صمد ۱۴۵

اثر

بے نیازی اللہ تعالیٰ کی صفت ہے حاجتمندی اور نیازمندی مخلوق کی اسی سے خالق ومخلوق میں ربط ہے۔

سروری زیبا دفقط اس ذات بے ہمتا کو ہے　　　حکمران ہے اک وہی باقی بتان آزری

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو صمد سمجھنا کفر ہے اور صمد کے ساتھ کسی کو اس کا شریک کار ماننا شرک ہے ہمیں اپنے آپ کو حاجت مند، نیازمند ماننا جاننا اور پانا چاہئے یہ کیفیات اپنے میں پانا یافت ہے اور انہیں کو دوسروں میں دیکھنا شہود اور یہی توحید ہے۔

علاج

سحر کے وقت سربسجدہ ۴۴۵ مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے والے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز رہیں گے۔

اسم: قَادِرُ

معنی قدرت والے

اعداد۳۰۵-یا قادر-۴۱۶

اثر

جاہل انسان علم وحکمت کے ساتھ ساتھ قدرت کا بھی حاجت مند ہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے پاس سے ہر آن قدرت بھی حسب ضرورت بخشتے ہیں کوئی مانے یا نہ مانے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے اور اللہ تعالیٰ ہر ایک کے حاجت روا حاجت روائی کا مشتاق اپنی قدرت کے سرچشمے کا صرف اللہ تعالیٰ واحد احد اور صمد کے سوا کوئی مالک ومختار نہیں ہے اللہ کو قادر مانتے جانتے اور اپنے آپ کو عاجز حاجت مند اور مختار کل نہ ماننے کے سوا چارہ نہیں یہی فہم کی راہ مستقیم ہے۔

علاج

خود حق پر رہتے ہوئے دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنے کیلئے دو رکعت نقل نماز کے بعد ۱۱۰ مرتبہ یا قادر کا ذکر ۴۱۶ بار کرے کام میں دشواری دور ہو جائیگی اور ۴۱۶ مرتبہ یا قادر پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

اسم: مُقْتَدِرُ

معنی ہر طرح کی کامل قدرت والے

اعداد ۷۴۴-یا مقتدر ۷۵۵

اثر

اس اسم مبارک کا اثر قادر سے ملتا جلتا ہے البتہ شدت زیادہ ہے۔

علاج

سو کر جاگتے ہی یا مقتدر ۷۵۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مشکلات دور ہوں گی

اسم: مُقَدِّمُ

معنی پہلے آگے کرنے والے

اعداد ۱۸۴ - یامقدم ۔ ۱۹۵

اثر

کائنات پہلے اور آگے عدم ہے کنت کنزا مخفیاً فاحببت وان اعرف فخلقت و الخلق میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا چاہا کہ پہچانا جاؤں پس میں نے مخلوق کو پیدا کیا مبدع اسم میں بھی اس کی تفصیل ہے دیکھ لیجئے۔

علاج

اللہ تعالیٰ کے کامل مطیع اور فرمابردار کیلئے ہر نماز کے بعد ۱۵۹ مرتبہ یامقدم کا ورد کرے انشاءاللہ مقصود حاصل ہوگا میدان جنگ میں دشمن سے مقابلہ کے وقت اس کا بکثرت پڑھنا فاتح بناتا ہے۔

اسم: مُؤَخِّرُ

معنی پیچھے اور بعد میں رکھنے والے

اعداد ۸۴۶-یامؤخر ۸۵۷

اثر

یہ اسم مقدم کے مقابل ہے کل کائنات کو پیچھے کر کے مؤخر ہی آگے رہ جائے گا اور سوال فرمائے گا لمن الملک الیوم اور خود بھی جواب دیگا کہ جواب دینے والا دوسرا کوئی نہیں رہیگا کہ للہ الواحد القھار

علاج

اس کو ہر نماز کے بعد ۸۵۷۔مرتبہ پڑھنے سے سچی توبہ نصیب ہوتی ہے ۔

اسم: اَوَّلُ

معنی سب سے پہلے

اعداد ۳۷- یا اَوَّلُ ۴۸

اثر

اس اسم کا مقدم سے ربط ہے اعداد کے اعتبار سے اثر میں لطیف فرق ہے معلوم کی حیثیت سے اپنے اول ہونے پر غور کرے۔

علاج

لاولد ہر نماز کے بعد ۸۴ مرتبہ یا اول پڑھے انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی مسافر جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو بخیریت وطن واپس ہوگا۔

اسم: آخِرُ

سب کے بعد

اثر ۸۰۱- یا آخر ۸۱۲

اثر

اس کا اثر موخر سے ملتا ہے اعداد کے اعتبار سے علاج کیلئے اپنے آخر ہونے کے تعلق سے حقائق کے اسرار منکشف ہونگے۔

علاج

ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہوجائیگا ہر نماز کے بعد یا آخر ۸۱۲ مرتبہ پڑھا کرے خاتمہ بخیر ہوگا۔

اسم: ظَاهِرُ

معنی ظاہر آشکار

اعداد ۱۱۰۶-یاظاہر ۱۱۱۷

اثر

ظاہر ہونا مخلوق کی شان نہیں خالق کی آن ہے مخلوق کے پاس نور نہیں ہے مخلوق محتاج نور ہے اور نور مشتاقِ ظہور ہے۔

علاج

اشراق کے بعد یا ظاہر کا ورد ۱۱۱۷ بار کرنے والے کو اللہ تعالیٰ آنکھ اور دل کا نور عطا فرمائیگا۔

اسم: بَاطِنٌ

معنی پوشیدہ

اعداد ۶۲ - یا باطن ۷۳

اثر

جس طرح مخلوق ظاہر نہیں ہے باطن نہیں خالق علیم اس کا باطن ہے کہ معلوم ہی میں پوشیدہ ہے اپنی اس بے بسی اور بے کسی اور سراپا نقص ہونے کی کیفیت کو محسوس کرے اور ہر آن اپنے آپ کو اکمل سے مربوط دیکھے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنی تجلیات اکمل کا بندے کی اقتضاء کے مطابق فرمائیں گے۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۷۳ مرتبہ یا باطن پڑھا کرے قلب میں حب الٰہی پیدا ہوگا اسرار باطن سے آگاہی ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ ھو الاول والآخر والظاھر والباطن بکل شئ علیم پڑھے دو رکعت نماز قائم کرے قائم کر کے جو دعا کرے انشاءاللہ قبول ہوگی تمام حاجتیں قاضی الحاجات پوری فرمادینگے

اسم: وَالِی

متولی متصرف

اعداد ۴۷-یا والی ۵۸۔

اثر

اس اسم کا تقاضا یہ ہے کہ متولی اور متصرف اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کو مانتے ہوئے اس کی کما حقہ اطاعت اور فرمانبرداری کرتے ہیں سچے دل سے اس فرمابرداری کے نتیجے میں مقبول بندوں میں شامل ہوتے ہیں۔

ہر عاشق شد جمال ذات را   اوست سید جملہ موجودات را

جو اللہ کی ذات اور اس جمال سے محبت کرتا ہے وہی کائنات میں سرداری کا مقام حاصل کرتا ہے۔

علاج

کسی نافرمان کو مسخر کرنا ہے تو اس کی طرف توجہ کر کے ۵۸ مرتبہ یا والی پڑھے انشاءاللہ فرمابردار ہو جائے گا۔

اسم: مُتَعَالِی

معنی سب سے بلند و برتر

اعداد ۵۵-یامتعالی۔۶۶

اثر

معنی کے اعتبار سے اثر ظاہر ہے کہ بلند ترین کا خلوص سے ذکر ذاکر کو بھی برتری عطا کرے گا اس سے خصوصی تعلق پیدا کر کے دونوں جہاں میں سرخرو اور سرفراز رہیگا اپنے ماحول کو بھی متاثر کریگا۔

علاج

جو شخص ہر نماز کے بعد ۵۲۶ مرتبہ یامتعالی ۶۶ مرتبہ پڑھے گا انشاء اللہ تمام مشکلات دور ہونگی جو عورت حالت حیض میں کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس کی تمام تکلیفیں دور ہو جائینگی۔

اسم : بِرٌّ

معنی بڑا اچھا سلوک کرنے والا

اعداد ۲۰۲ - یا برٌ ۲۱۳

اثر

باشعور غوروفکر کرنے والا ابتداء تا انتہا یا بِرٌّ پڑھا کرے اللہ کے اور اپنے بزرگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بن جائے گا وقار حاصل ہوگا اللہ تعالیٰ کے عمدہ سلوک کا مشاہدہ کرے گا یہ اس کا عالم شہود ہے اور اپنے ساتھ یہی احساس یافت ہے اس حقیقت کو نہ جانیں تو بہ اپنی جہالت اور جان لیں عمل عین علم کے مطابق کریں تو فلاح دارین نصیب ہوگی لن تنالو البر حتی تنفقوا مما تحبون نیکی کو پا نہیں سکتا جو اپنی محبوب چیز کو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ نہ کرے۔

علاج

شراب خوری زنا کاری اور خواہشات نفسانی سے توبہ کرکے ہر روز سوتے وقت دو سو تیرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ گناہوں سے رغبت چلی جائے گی جو پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے وہ آفتوں سے محفوظ رہے گا جو حب دنیا میں مبتلا ہو پڑھنے پر نجات پائیگا۔

اسم: تَوَّابٌ

بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے اللہ تعالیٰ

اعداد ۴۰۹ - یاتواب ۔ ۴۲۰

اثر

قرآن کریم میں ارشاد باری ہے اینما تولوفثم وجہ اللہ یعنی چشم بصیرت کھلی رکھ کر گناہوں سے توبہ کرکے تائب بنے اور اللہ تعالیٰ کو تواب سمجھے اسم تواب کا اثر دیکھنے کیلئے سچے دل سے توبہ کرے توبۃ النصوح کے بعد جو پہلے معتوب تھا اسے اپنا محبوب بنالتے ہیں ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک وصاف رہنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

علاج

ہر نماز کے بعد ۴۲۰ مرتبہ یاتواب پڑھا کرو یانشاءاللہ سچی توبہ نصیب ہوگی مشکل کام آسان ہونگے ظالم پر پڑھ کر دم کرے تو ظالم سے خلاصی نصیب ہوگی۔

اسم : مُنتَقِمُ

بدلہ لینے والا

اعداد ۶۳۰ - یا منتقم - ۶۴۱

اثر

ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرر یا تکلیف پہنچانے والا کوئی نہیں ہاں مخلوق کو کاسب کی حیثیت سے نقصان یا ضرر یا تکلیف پہنچاتی ہوئی نظر آتی ہے حقیقت میں نافع اور رضاء اللہ تعالیٰ ہیں بدلہ لینے کی صفت اللہ تعالیٰ مخلوق کو بھی محدود طور پر متصف فرمائی ہے جس کا استعمال وہ اپنی مرضی سے کرتی ہے اور برابر کا بدلہ لینے کی اجازت کے ساتھ ہی معاف کر دینا اور منتقم اللہ کے حوالے معاملہ کر دینا بہتر ہے

علاج

جس میں حق پر ہوتے ہوئے بدلہ لینے کی قدرت نہ ہو تو وہ تین جمعہ تک ہر نماز کے بعد ۶۴۲ مرتبہ یا منتقم کا ورد کرے انشاء اللہ خود اللہ تعالیٰ ظالم سے انتقام لیں گے۔

اسم: عَفُوٌّ

معنی بہت زیادہ معاف فرمانے والا

اعداد ۱۰۶-یاعفو ۱۱۷

اثر

مخلوق ناقص ہے اس سے دانستہ اور نادانستہ گناہ سرزد ہوتے رہتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ میں عفو کی صفت نہ ہوتی تو یہ عارضی بندہ کہاں جاتا عمداً گناہ نہ کرنے پر بھی اضطراراً گناہ سرزد ہو جائے تو عفو کا سہارا لے

صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

لیکن یہ گناہ بارگاہ رب لعزت میں گستاخی ہے۔

آمادہ بخششوں پہ خدائے کریم تھا

علاج جو شخص ہر نماز کے بعد ۱۱۷ مرتبہ یاعفو پڑھا کرے انشاء اللہ سمیع الدعا عفو اس کے سارے گناہوں کو معاف فرما کر اسکا تزکیہ فرما دینگے۔

اسم: رَؤُفٌ

معنی بڑا مشفق

اعداد ۲۸۶ - یا رؤف ۲۹۷

اثر

رؤف اکبر عزوجل کی ذات واحد اور اس کا وجود واحد ہے اور اس کے بعد مخلوق میں اس اسم کی مستحق ہستی رحمۃ اللعالمین ﷺ کی ذات گرامی ہی ہے شفقت اور مہربانی کون نہیں چاہتا ہے ہر طالب مہر کو مشفق اعظم رؤف سے ربط خصوصی رکھنا چاہیے اور اس کا طریقہ رسول رؤف کی اتباع کامل سے ہی لینا چاہیے

بحق دل بند و راہ مصطفے رو　　　　درین نیلی فضا ہر دم فزوں شو

علاج

جو دس مرتبہ درود شریف کے بعد اس اسم یا رؤف کا ورد ۲۹۷ مرتبہ کرے اس کا غصہ رفع ہوگا اگر کسی غضبناک پر دم کرے تو اس کا غصہ اتر جائے گا جو کثرت سے اس کا ورد کرتا ہے اس پر مخلوق مہربان ہوگی

اسم: مَالِکُ المُلکُ

ملکوں کے مالک

اعداد۲۱۱-یا مالک الملک-۲۲۲-

اثر

مومن اپنے آپ کو مملوک سمجھے یہ اس کی یافت ہے اور ہر ملک کو اللہ تعالیٰ کا مخلوق دیکھے یہ اس کا شہود ہے اور یہی درست عقیدہ حقیقی ہے اس عقیدے والا کسی تکلیف کی وجہ سے خوف اور کسی دکھ کی وجہ سے غم نہیں کرتا یہ اللہ کا ولی ہے اور الآن اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون کمر باندھے ہوئے اسکے اشارے تاکتے رہنا عبادت اس کو کہتے ہیں عبادت ایسی ہوتی ہے

علاج

جو نیاز مند مومن ہر نماز کے بعد ۲۲۲ مرتبہ یا مالک الملک کا ورد کرے گا انشاءاللہ وہ ساری مخلوقات سے بے نیاز ہو جائے گا

اسم: ذُوالجَلاَلِ

معنی عظمت جلال انعام واکرام والے

اعداد۱۰۹۲-یاذالجلال والاکرام

اثر

واحد حقیقت ہے کہ اللہ اکبر میں ساری عظمت و کامل جلال ہے اور صرف اسی کا وجود انعام واکرام کا سرچشمہ ہے اسی محکم یقین پر ایمان اور اسلام کی بنیاد قائم ہے

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم　　جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

اقبالؒ

علاج

جو شخص سوتے وقت ہر روز پوری طرح یکسو ہو کر اول و آخر درود شریف کے ورد کے ساتھ ۱۱۰۳ مرتبہ یا ذالجلال والاکرام کا ورد کرے اللہ تعالیٰ سے مخلوق میں عزت اور عظمت سے نوازیں گے

اسم: مُقسِطُ

معنی عدل وانصاف فرمانے والا

اعداد ۲۰۱ - یامقسط ۲۱۲

اثر

اللہ تعالیٰ عادل اور منصف ہیں عدل اور انصاف کو پسند فرماتے ہیں اور اس کی مخالفت کو ناپسند۔ مومن کو چاہیئے کہ اپنے سارے معاملات میں اللہ تعالیٰ کے اسی رنگ کو قبول کرے اور دنیا میں امن وامان قائم کرے اور ظالم و بے انصافی کو ختم کر کے دنیا کو بھی جنت ارضی بنانے کیلئے سرتسلیم ورضا خم کریں اور اپنے عمل وحال میں سارے عالم انسانی کو عدل انصاف الٰہی کے جلوے دکھا کر ایمان اور اسلام کو قبول کرنے پر ماحول کو مائل کریں

علاج

خاص اور جائز مقصد کے حصول کیلئے حصول مقصد تک ہر نماز کے بعد ۲۱۱ مرتبہ یا مقسط پڑھا کرے روز آنہ اس کا ورد کرنے والا شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہیگا

اسم: جَامِعُ

معنی سب کو جمع کرنے والے

اعداد ۱۱۴- یا جامع ۔۱۲۵۔

اثر

اللہ تعالیٰ جمع فرمانے ولے ہیں اور مخلوق جمع ہونے والی مخلوق آخرت میں شایان شان جمع ہونے کی تیاری اپنے حسن کسب سے کرنے کیلئے دار العمل عالم ناسوت میں بھیجئے اسی تیاری کیلئے سوالاکھ انبیاء کواور پھر آخری نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا بے شمار انبیاء اور بہت سی کتابیں نازل فرمائیں اور سب سے آخر میں رحمۃ اللعالمین کو ام الکتاب قرآن کریم امت محمدیہ کے حصے میں آیا سرکارؐ کو ھدیً للناس رسول الی الناس جمیعاً اور مختلف القاب سے نوازا، ان حقائق پر عمل کر کے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حضوری میں پیش کریں اپنے آپ کو انمول آب کوثر کا مستحق بنائیں اور ماحول کو اس حالت سے اپنی طرف مائل کریں

علاج

آسمان کی طرف منہ کر کے ۲۵ مرتبہ منتشر ہونے والوں کیلئے پڑھیں تو مجتمع ہونگے کوئی چیز گم ہوئی ہو تو اللھم یاجامع الناس لیوم الاریب فیه اجمع پڑھے۔ گم ہونے والی چیز کیلئے پڑھا کرے چیز مل جائیگی، شخص واپس آجائے گا

اسم: غَنِیٌّ

معنی بڑا بے نیاز بے پروا

اعداد۱۰۶۰-یا غنی ۱۰۷۱

اثر

زاہد تیری نماز کا اندازہ ہائے ہائے　　　احسان جیسے کر دیا پرودگار پر

اللہ تعالیٰ تمام عابدوں کی عبادتوں سے بے نیاز ھیں نیازمند جو کچھ کرتے ہیں وہ اپنے لئے ہی کرتے ہیں اللہ والے خاص بندوں کو بھی ساری مخلوقات سے اسی طرح بے نیاز ھونا چاہئے مخلوق سے بے پروائی اور خالق سے سر بسجدہ دعا مفید ثابت ہوگی

علاج

سوتے وقت ۱۰۷۱ مرتبہ یا غنی پڑھا کرے انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہیگا ظاہری یا باطنی امراض میں گرفتار ہو تو مقررہ تعداد میں پڑھ کر اپنے جسم پر دم کیا کرے انشاء اللہ کامل شفاء نصیب ہوگی مصائب سے نجات ملے گی

اسم: مُغنِیُّ

معنی بے نیاز غنی بنانے والا

اعداد ۱۱۰۰-یا مغنی ۱۱۱۱

اثر

غنی اس سے پہلے لکھے ہوئے اسم کی صراحت کا مطالعہ فرمالیں اعداد کے اعتبار سے علاج الگ ہے

علاج

وظیفے کی طرح اول و آخر درود شریف کے ساتھ پابندی سے ورد کرنے والوں کو اس اسم کے اثر سے بے نیازی نصیب ہوگی لاکھ دینے کا ایک دینا ہے، دل بے مدعا دیا تو نے۔ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات سے غنا عطا فرمائیں گے

اسم: مَانِعُ

معنی روک دینے والے

اعداد۔۱۶۱۔یامانع ۱۷۲

اثر

منع اور عطا دونوں ہمارے فائدے کیلئے ہیں اس یقین کے بعد منع پر بھی ایسی ہی مسرت ہو جیسی عطا پر ہوتی ہے یہ اللہ والوں کی خصوصی صفت ہے کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے راضی اور دل سے اسکے شاکر رہتے ہیں تکلیف میں الحمد للہ علی کل حال ۔۔اور خوشی میں الشکر للہ ان کا نعرہ ہوتا ہے

علاج

اگر بیوی سے جھگڑا ہوا تو ایک سو بہتّر مرتبہ پڑھا کریں اس کے پڑھنے سے صلح ہو کر آپس میں محبت انس پیدا ہو گا زندگی پر سکون ہو جائے گی

اسم: ضَارُّ

ضرر پہنچانے والے

اعداد

اللہ تعالیٰ یقیناً ضار ہیں لیکن ان کی طرف سے پہنچنے والا یہ ضرر اور نقصان اللہ کے عادل اور مقسط ہونے کی بنیاد پر ہے حسب کسب ہے اللہ تعالیٰ میں کوئی صفت ناقصہ نہیں ہے اس اعتبار سے دارالعمل کا یہ ضرر دارالجزاء کے نفع کیلئے ہے یہ بھی اگر برائیوں کو دور کرنے والے ہیں تو تکالیف پر شکرادا کریئے

علاج

شب جمعہ ۱۰۱۱ مرتبہ یا ضار اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سوجائے انشاءاللہ تمام ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہیگا اور قربت حق تعالیٰ حاصل ہوگا

اسم : نَافِعُ

معنی نفع پہنچانے والا

اعداد ۲۰۱ - یا نافع ۲۱۲

اثر

نافع اکبر اللہ واحد ہیں ان کے سوا کوئی کسی صورت سے نفع نہیں پہنچا سکتا یہ نفع پہنچانا بھی حسب کسب ہوگا جس طرح اللہ تعالیٰ بے سبب نقصان نہیں پہنچاتے بلاوجہ نفع بھی نہیں بخشتے، جیسے ضرر پہنچانے میں عدل کارفرما ہے نفع پہنچانے میں بھی ہے ایسا نفع بھی ضرر ہی ہوگا جس کے نتیجے میں ضرر پہنچے اس کا دارومدار بھی ہمارے کسب پر ہے کبھی نفع سزائے اعمال کیلئے کبھی گناہوں کی معافی کیلئے اور کبھی ترقی مدارج کیلئے نفع سے آدمی گناہوں میں زیادہ گھر جائے تو سزائے اعمال ہے اور ان سے تائب ہوجائے تو کفارۂ سیآت ہے نفع کے ساتھ درجے بلند ہوں تو ترقی درجات کیلئے ہے

علاج

کام کے آغاز پر پڑھے گا نفع ہوگا نقصان پہنچنے کے بعد پڑھے نقصان کا اثر زائل ہوگا ہمیشہ ورد کرتا رہے تو ہر کام میں نفع ہوگا

اسم: نُور

معنی سراپا نور بخشنے والا

اعداد ۲۵۶-یا نور۔۲۶۷

اثر

نور محبوب شئ ہے خود غائب ہے اور ساری کائنات کو منور فرماتے ہیں دیدہ دکھائی دیتا ہے اور نظر جو دیدے ہی سے نکلتی ہے اک آن میں آسمان چاند ستاروں اور سورج تک پہنچ جاتی ہے اور ساری کائنات کا مشاہدہ کراتی ہے اتنی لطیف ہے کہ دکھائی نہیں دیتی ہم الطف ترین اس نظر کے خالق کا نظر سے کیسے مشاہدہ کر سکتے ہیں اسکے ہونے کا ثبوت خود نظر ہے نظر خالق کے نور سے منور ہے اور خالق ہی نور السمٰوت والارض ہے

علاج

ہر نماز کے بعد ۲۶۷ مرتبہ یا نور پڑھے دل انوار الٰہی سے منور ہوگا شب جمعہ سورہ نور کی تلاوت کرے یا نور ایک ہزار مرتبہ پڑھے خصوصی فیضان نور کی دل پر بارش ہوگی

اسم: ھَادِیٌّ

معنی سیدھا راستہ دکھانے اور اس پر چلانے والا

اعداد ۲۰ - یا ھادی ۔ ۳۱

اثر

اسم سے صفت ھدایت عمل ھدایت اور اثر ھدایت کا فیض ہر آن بندوں کو ملتا ہے ھادی عالم رحمۃ للعالمین ﷺ سے ان کی کامل اتباع اور اطاعت سے اس نعمت عظمی کو متبع کو ھادی مطلق تک پہنچا دیتے ہیں

علاج

جو شخص آسمان کی طرف رخ کر کے دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھا کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۳۱ مرتبہ یا ھادی پڑھا کرے اسے ھدایت نصیب ہو گی انشاء اللہ اہل معرفت میں شامل ہو گا

اسم: بَدِیْعُ

معنی بے مثال چیزوں کو ایجاد کرنے والا

اعداد ۸۶- یابدیع ـ ۹۷

اثر

چیزوں کو ایجاد کرنے والی تمام مخلوقات میں زیادہ انسان نظر آتے ہیں مکڑی کا جالا اور بعض چڑیوں کے گھونسلے حیرت انگیز اور ایک عجیب چیز معلوم ہوتے ہیں پہلی مکڑی اور پہلی چڑیا بنانے سیکڑوں برس گزرنے کے بعد بھی حال کی مکڑی اور چڑیا اسی قسم کے جالے اور گھونسلے بنا رہی ہیں مگر اس روئے زمین پر پہلے آدمی نے جو گھر بنایا بعد میں آنے والوں نے اس سے مختلف قسم کے گھر بنائے اور بنا رہے ہیں اور بناتے رہیں گے اس سے پتہ چلا کہ ہر چیز کو ایجاد کرنے کی صفت انسانوں کو زیادہ دی گئی۔

علاج

یابدیع باوضوء ۹۷ مرتبہ پڑھنا وظیفے کی ایک قسم ہے انشاءاللہ نتیجہ خواب میں نظر آئے گا اور مشکل کشائی ہوگی یابدیع العجائب بالخیر بارہ سو مرتبہ بارہ دن پڑھے اس ورد سے مقصود حاصل ہوگا اور مصائب میں یا بدیع پڑھنے سے انشاءاللہ سکون نصیب ہوگا

اسم: بَاقِی

معنی ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا

اعداا۱۱۳ - یاباقی ـ ۱۲۴

اثر

ہمیشہ ہر آن کائنات کی ہر شئے کو بدلتے رہنے والے مگر وہ خود قدیم باقی ہے اس کا شعور ہے کہ ہر ذرہ کو ہر دم حیرت انگیز طور پر ہر آن ہر ثانیہ ہر لمحہ بدل رہے ہیں باشعور فانی اپنے آپ کو ہمیشہ باقی سے بقا کی طرف تجلیات پاتا رہے گا

علاج

ایک ہزار مرتبہ شب جمعہ کو اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ ضرر سے محفوظ رہے گا اور اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے

اسم: وَارِث

معنی سب کے بعد موجود رہنے والا

اعداد ۷۰۷-یاوارث ۱۸۷

اثر

وارث جینے والا ہوتا ہے مرنے والانہیں اللہ تعالیٰ اکیلے خود بخود زندہ ہیں پیدانہیں کئے گئے ہمیشہ ابدالآباد تک زندہ ہی رہنے والے ہیں سارے عالموں میں صرف اللہ تعالیٰ مالک ہیں ان کا کوئی ثانی ہے نہ مد مقابل تمام عالموں کے ہر ذرہ کے مالک وارث تنہا اللہ تعالیٰ ہیں

علاج

مصیبت طلوع آفتاب کے وقت اول وآخر درود شریف کے ساتھ ۱۸۷ مرتبہ یاوارث پڑھے انشاءاللہ غم اور سبھی مصائب سے محفوظ رہے خاتمہ بالخیر ہوگا مغرب اور عشاء کے درمیان ھزار مرتبہ پڑھنے والے انشاءاللہ حیرانی اور پریشانی سے محفوظ رہینگے

اسم: رَاشِدُ

معنی راستی اور نیکو کاری کو پسند فرمانے والا

اعداد ۵۱۴-یاراشید-۵۲۵

اثر

بندہ نکو کار بن جائے وہ اصول کے مطابق محبّ اللہ کا محبوب بن جائے گا جسکی وجہ سے زندگی میں رونق کشش جاذبیت پیدا ہوگی ہر اعتبار سے رشد وھدایت کے عالم میں روز افزوں ترقی ہوگی۔

علاج

ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۵۲۵ مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ منجانب اللہ تعالیٰ ھدایت کا القاء ہوگا مشکلات دور ہو جائیں گی کاروبار میں ترقی ہوگی مغرب اور عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ ورد کرنے سے آئی ہوئی بلائیں ٹل جائیں گی۔

اسم: صَبُوْر

بڑے صبر اور تحمل والے

اعداد ۲۹۸-یا صبور ۳۰۹

اثر

اللہ تعالیٰ جو قوتیں اور ہر انداز کی قدرتیں رکھتے ہیں گناہ گار بندوں کے ساتھ صبر و تحمل کا معاملہ فرماتے ہیں۔ اس اسم کا مثبت اثر ہر ذی شعور بندے پر ہونا چاہیئے اس صفت حسنہ کے صدقے میں اللہ تعالیٰ راضی ہوکر بندے کے ساتھ ہو جائیں گے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ

رب سب کا ہے میرا رب ہے کا خصوصی فیضان اسی اسم کے سمجھنے اور اس کے اخلاص سے درست استعمال کرنے میں ہے۔

علاج

حسب ضرورت طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ پڑھے دشمنوں کی راہیں بند ہونگی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والا مصائب سے نجات پائیگا، انشاء اللہ سکون قلب نصیب ہوگا۔

نوٹ:

۱۸؍رمضان المبارک بعد عصر آخری گزارش۔ علاج کے اعتبار سے جو کچھ تحریر کیا گیا ہے وہ پابند شریعت اقامت صلوۃ کے خوگر کیلئے ہے، دینی شرائط کو پورا کرنے والا ہی اس میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ بہت سے اوراد تو بعد از قیام صلوٰۃ ہیں۔ براہ کرم ناظرین ''اسماء حسنیٰ'' اس بات کا خیال رکھیں۔

﴿تمت بالخیر﴾

حضرت مؤلفؒ کی انتہائی مختصر بحر میں، جو کہ حضرت موصوف کی ایک خصوصیت تھی، چند حمدیہ اشعار جو اللہ سے بندے کا ربط کیسا ہے اور بندے کو اللہ سے کیسا ربط ہونا چاہئے ظاہر کرتے ہیں، کتاب کے موضوع کی مناسبت سے پیش خدمت ہیں۔

ظاہر سے ظاہر ☆ باطن کے اندر
اس کے ہیں منظر ☆ وہ ہے مؤثر
قلب مطہر ☆ ہے عرش دلبر
اللہ اکبر اللہ اکبر

دل میں ہے دلبر ☆ سر میں ہے سرور
چشم منور ☆ میں روئے انور
بندوں میں اپنے ☆ ہے بندہ پرور
اللہ اکبر اللہ اکبر

سجدے میں ہے سر ☆ اے دیدۂ تر
اشکوں کے گوہر ☆ کردے نچھاور
کھل جا برس کر ☆ ہو جا منور
اللہ اکبر اللہ اکبر

بندے کا جوہر ☆ طاعت ہے یکسر
طاعت سے بڑھکر ☆ طاعت سے بہتر
کچھ بھی نہیں ہے ☆ اے عبد مضطر
اللہ اکبر اللہ اکبر

طاعت کا پیکر ☆ ساقیٔ کوثر
قول و عمل میں ☆ بے مثل رہبر
اس کی اطاعت ☆ ہر ہر نفس کر
اللہ اکبر اللہ اکبر

المدرسة الاسلامية

مفتاح العلوم

نزد مسجد فردوس وجے نگر کالونی، حیدرآباد

-: ایک طائرانہ نظر :-

- مدرسہ ہذا کا قیام ۱۴۱۲ھ م ۱۹۹۲ء میں حضرت مفتی محمد نوال الرحمٰن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم کی سرپرستی میں عمل میں آیا، الحمدللہ اس دس سالہ مدت میں ۱۸ طلبہ وطالبات نے حفظ قرآن کی تکمیل کی۔
- مدرسہ ہذا میں تجوید کی مکمل رعایت کے ساتھ قرآن کریم کی ناظرہ وحفظ کی تعلیم ہوتی ہے۔
- وقت کی ضرورت کے پیش نظر عصری تعلیم کا بھی نظم ہے۔
- بڑی طالبات کیلئے پردہ اور معلّمات کا معقول نظم ہے۔
- طالبات کیلئے عالمہ کورس شروع کیا گیا، الحمدللہ دو سال کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئے، تیسرا سال جاری ہے۔
- عصری تعلیم میں مصروف طلبہ وطالبات کیلئے مدرسہ ہر سال مختصر مدتی سمر کورس کا اہتمام کرتا ہے جس میں اسلام کی بنیادی باتوں سے واقف کروایا جاتا ہے۔

اس طرح وسط شہر میں خالص دینی ماحول میں تعلیم وتربیت کے اعتبار سے

یہ ایک ممتاز ادارہ ہے۔ ......اور......

اس کا ہر ممکنہ تعاون آپ کا اولین فریضہ ہے۔

ناظم مدرسہ